

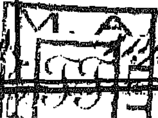
لُبِّ لُبَاب

خلاصہ قواعد اُردو منبہ

اصطلاحات صرف۔ نحو

...طلاح = جو بات چند آدمیوں نے
...رالی ہو جیسے حرکت کے اصلی معنی ہلنا اور
...طلاحی معنی زیر۔ زبر۔ پیش ۔
...ت یا اعراب = زیر۔ زبر۔ پیش۔
...رک = وہ حرف ہے جسپر کوئی حرکت
ہو۔
...رہ یا جر = زیر جیسے بِ ۔
...سور یا مجرور = وہ حرف جسکے
نیچے زیر ہو۔
... = زبر جیسے بَ ۔
...ح = وہ حرف جسپر زبر ہو

ضمہ = پیش جیسے بُ ۔
مضموم = وہ حرف جسپر پیش ہو۔
سکون یا جزم = کسی حرکت کا نہونا ۔
ساکن یا زدہ = وہ حرف جسپر کوئی
حرکت نہو۔
موقوف = دوسرا یا تیسرا ساکن جیسے
دوست میں (س) اور (ت)
تشدید = ایک حرف کو دو بار پڑھنا۔
مشدد = وہ حرف جو دو بار پڑھا جاوے۔
تنوین = کسی حرف پر ایک حرکت کو دو بار پڑھنا
اور اس میں آواز نون کی پیدا ہوتی ہو جیسے فوراً۔



منون = وہ حرف جسپر تنوین ہو۔
حروف علت = و ۔ ا ۔ ی ۔ جسکا
مجموعہ وائے ہوتا ہے ۔
الف مقصورہ = جو الف بشکل ی لکھا
جاوے جیسے عیسیٰ یا جس الف پر مد نہو
جیسے اگر۔
الف ممدودہ = جسپر مد ہو جیسے آخر۔
واو معروف = جسکے پہلے پیش ہو اور
خوب بڑھا کر پڑھی جاوے جیسے خوب۔
واو مجہول = جسکے پہلے پیش ہو مگر بڑھا کر
نہ پڑھی جاوے جیسے زور ۔ شور۔
واو معدولہ = جو لکھی جاوے مگر پڑھی نجاوے
جیسے خود ۔ خواب ۔ خویش۔
ی معروف = جسکے پہلے زیر ہو اور بڑھا کر
پڑھی جاوے جیسے دلی ۔ نبی۔
ے مجہول = جسکے پہلے زیر ہو لیکن بڑھا کر
نہ پڑھی جاوے جیسے لڑنے والے ۔
ہائے مختفی = جو اپنے پہلے حرف کا زیر ظاہر
کرتی ہے خود نہیں بولی جاتی جیسے بندہ
بستہ۔
ہائے مخلوط = جو دوسرے حرف سے
ملکر بولی جاوے اور یہ خاص ہندی الفاظ
میں ہوتی ہے جیسے جھاڑ ۔ بھاڑ۔
حروف متشابہ = جو حرف ایک سی شکل کے
ہوں جیسے ب ت ث
معجمہ یا منقوطہ = جس حرف پر نقطہ ہو جیسے
ب ت ث ۔
مہملہ یا غیر منقوطہ = جس حرف پر نقطہ نہو
جیسے ا ح د ۔
موحدہ = ب کو کہتے ہیں ۔
مثناۃ فوقانی = ت کو کہتے ہیں۔
مثناۃ تحتانی = یائے تحتانی ی کو
کہتے ہیں ۔
مثلثہ = ث کو کہتے ہیں۔
حروف فارسی = پ ۔ چ ۔ ژ ۔ گ ۔
حروف تازی = ب ۔ ج ۔ ز ۔ ک ۔
کہلاتے ہیں کیونکہ یہ فارسی حروف کے
ہم شکل ہیں ۔

حروف ہندی = ٹ۔ ڈ۔ ڑ۔
وزن = ایک کلمہ کی حرکات کو دوسرے
کی حرکات سے مقابلہ کرنا۔
وزن صرفی = مقابلہ میں یکساں حرکات ہوں
جیسے جاہل عابد۔
وزن عروضی = حرکت کے مقابل کوئی حرکت
ہو جیسے بلبل۔ حاضر۔
حروف اصلی یا مادہ مجرد = جو حروف
گردان کرنے سے ہر صیغے میں باقی رہیں
جیسے لکھنا کا مادہ لکھ اور عربی میں
جو حروف کہ ف۔ ع۔ ل کے
مقابل آویں وہی اصلی ہیں جیسے
معلوم کا مادہ علم۔
تعریف = کسی چیز کا بیان اس طرح کرنا
کہ خاص وہی سمجھی جاوے۔
صیغہ = لفظ کو کہتے ہیں۔
معنی یا مفہوم = کلمہ یا کلام کا مطلب
معنی مستقل = جو بلا مدد دوسرے
کلمہ کے سمجھے جاویں

جیسے قلم کے معنی گھر
معنی غیر مستقل = جو دوسرے کلمہ کی
مدد سے سمجھے جاویں
جیسے گھر سے بازار
تک۔ اس میں سے
اور تک
مرادف = وہ الفاظ جن کے معنی ایک ہوں
جیسے گھر۔ خانہ۔ مکان۔
مشترک = وہ لفظ جسکے معنی کئی ہوں جیسے
کل کے معنی گزرا ہوا دن
اور آرام اور اوزار۔
وضع = بنانا۔
واضع = بنانے والا۔
موضوع یا دال = ہر ایک کلمہ کو
موضوع لہ یا مدلول = کلمہ کے معنی
موضوع علم = جس چیز کا بیان ہو
اس علم میں جیسے علم
صرف میں اعلال کا بیان

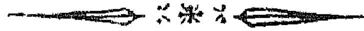
[illegible]

مقدّر = جو لفظ بولا نہ جائے اور معنی اُسکے
لئے جاویں مثلاً چلو یعنی تم چلو۔
حذف = عبارت میں سے کسی لفظ کو
دور کر دینا۔
محذوف = جو لفظ دور کیا گیا ہو۔
تخفیف = کسی لفظ میں سے کوئی
حرف کم کر دینا جیسے کیچڑ
سے کیچ۔
اشتقاق = ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ
بنانا۔
مشتق = جو کلمہ کسی کلمہ سے بنایا
گیا ہو۔
مشتق منہ = وہ جس سے کوئی کلمہ
بنایا گیا ہو۔
متکلم = بولنے والا۔ کلام کرنے والا۔
مخاطب یا حاضر = جس سے بات
کیجاوے یا موجود ہو۔
غائب = جسکا ذکر کیا جاوے یا
موجود نہو۔

واحد = ایک۔
جمع = ایک سے زیادہ۔
مذکر = نر یا مرد۔
مؤنث = مادہ یا عورت۔
مفرد = وہ لفظ جسکا حصہ معنی کے حصے پر
دلالت نہ کرے جیسے دریا۔
مرکّب = جو لفظ مفرد لفظوں سے
ملا کر بنایا گیا ہو جیسے
کھٹ بنا۔ ہٹ کڑی۔
اُردو = لشکر۔ اور وہ زبان جو شاہجہاں
کے لشکر میں شروع ہوئی تھی
چونکہ اکثر ملکوں کے آدمی ہاں
موجود تھے اِس لئے ہر قسم کے
الفاظ اِس زبان میں شامل
ہوگئے۔ بادشاہی لشکر اُردوے
مُعلّٰی کہلاتا ہے اس لئے زبان
کو بھی اُردوے مُعلّٰی کہتے ہیں۔
ریختہ = زبان اُردو کو کہتے ہیں شعر
ریختہ کے تمہیں اُستاد نہیں ہو غالب

کہتے ہیں اگلے زمانہ میں کوئی کمیر بھی تھا
متضاد = جن لفظوں کے معنی میں ضد
ہو جیسے بھلا - بُرا -
اسم ظاہر = ضمیر کی ضد -
مثلاً وہ ضمیر ہے
اور زید اسم ظاہر
معنی حقیقی - جس معنی کے لئے

لفظ وضع کیا گیا ہو
جیسے کافور ایک دوا کا
نام ہے -
معنی مجازی = اصلی معنی کے لگاؤ
سے جو معنی پیدا ہوں
جیسے زید کافور ہوگیا
یعنی بھاگ گیا -



بیان صرف

سوال	جواب
علم صرف کی تعریف کرو	صرف وہ علم ہے جس سے کلمہ کی قسمیں اور بناوٹ اور گردان اور تبدیل کا حال معلوم ہوتا ہے۔
اس علم سے کیا غرض ہے؟	یہ کہ آدمی صحیح لفظ بولے۔
صرف کا موضوع کیا ہے؟	کلمہ
لفظ کی تعریف کرو؟	جو بات آدمی بولے۔
کلمہ کی تعریف کرو؟	ایسا لفظ کہ با معنی اور مفرد ہو۔
لفظ کی قسمیں بتاؤ؟	مہمل (بے معنی) اور موضوع (معنی دار)
لفظ مفرد کی تعریف کرو؟	جس لفظ کے حصے سے معنی کا حصہ نہ سمجھا جاوے جیسے دریا۔ جنگل۔
کلمہ کی قسمیں بتاؤ؟	تین ہیں۔ اسم۔ فعل۔ حرف۔
اسم کی تعریف کرو؟	اسم ایسا کلمہ ہے جسکے معنی مستقل ہوں بلا تعلق زمانہ جیسے چاند۔ سورج۔ درخت۔
فعل کی تعریف کرو؟	فعل ایسا کلمہ ہے جسکے معنی مستقل ہوں اور اس کے

	کلمہ مع تعلق زمانہ سمجھا جاوے جیسے آیا۔ آتا ہے۔ آویگا۔
زمانے کتنے ہیں؟	تین۔ ماضی یعنی گزرا ہوا۔ حال یعنی موجود۔ مستقبل یعنی آئندہ۔
حرف کی تعریف کرو؟	حرف ایسا کلمہ ہے جسکے معنی مستقل نہوں۔ جب کسی لفظ سے ملے تو معنی دے جیسے میں۔ تک۔ سے۔ پر۔
اسم کی قسمیں بیان کرو؟	تین۔ جامد۔ مشتق۔ مصدر۔
اسم جامد کی تعریف کرو؟	جامد وہ اسم ہے کہ نہ تو اُس سے کوئی کلمہ نکلے اور نہ وہ کسی سے نکلا ہو جیسے درخت۔ پتھر۔ جان۔ دل۔
مصدر کی تعریف کرو؟	مصدر وہ اسم ہے کہ جس سے فعل اور اسم بنائے جاویں۔
اسم مشتق کی تعریف کرو؟	مشتق وہ اسم ہے کہ جو مصدر سے بقاعدہ صرفی بنا ہو۔

مصدر

مصدر کی علامت کیا ہے؟	اُردو میں لفظ نا ہے جیسے آنا۔ جانا۔
مصدر کی قسمیں باعتبار وضع بیانکرو	دو ہیں۔ وضعی اور غیر وضعی۔

مصدر وضعی کی تعریف کرو؟	جسکو واضع نے مصدری معنی کے لئے بنایا ہو جیسے اُٹھنا۔ بیٹھنا۔
مصدر غیر وضعی کی تعریف کرو؟	جو کسی اسم پر علامت بڑھا کر مصدر بنالیا ہو۔
مصدر غیر وضعی کے طرح پر بنتا ہے؟	تین طرح پر (۱) الفاظ غیر ہندی پر علامت مصدر لگا کر جیسے خریدنا۔ قبول کرنا۔ (۲) اسمائے ہندی پر علامت مصدر لگا کر جیسے مکے سے مکیانا۔ جوتے سے جتیانا۔ پھول سے پھولنا۔ (۳) کسی زبان کے اسم پر مصدر ہندی زیادہ کرو جیسے گم ہونا۔ حاصل کرنا۔ اپیل کرنا۔
فعل لغوی کسے کہتے ہیں؟	مصدر کو کیونکہ لکھنا پڑھنا وغیرہ ہر ایک مصدر ایک کام کا ہے۔
فعل اصطلاحی کسے کہتے ہیں؟	جو مصدر سے نکلا ہو۔
فعل کی قسمیں باعتبار فاعل یا ذکر؟	تین ہیں۔ لازم۔ متعدی۔ ناقص۔
فعل لازم کی تعریف کرو؟	جو فعل صرف فاعل کو چاہے جیسے بیٹھنا۔ چلنا زید بیٹھا۔ گاڑی چلی۔
فعل متعدی کی تعریف کرو؟	متعدی وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہے جیسے دیکھنا۔ کھینچنا۔ زید نے عمرو کو دیکھا گھوڑے نے گاڑی کو کھینچا۔
متعدی کی قسمیں باعتبار مفعول	تین ہیں (۱) متعدی بیک مفعول جیسے مارنا۔ زید نے

بتاؤ؟	عمرو کو مارا (۲) متعدی بدو مفعول جیسے دینا زید نے عمرو کو کاغذ دیا (۳) متعدی بسہ مفعول جیسے زید نے عمر سے خالد کو کتاب دلوائی۔
وضع کے اعتبار سے متعدی کی قسمیں بتاؤ	دو ہیں۔ متعدی بنفسہ۔ اور متعدی بالواسطہ
متعدی بنفسہ کی تعریف کرو؟	جو مصدر اصل میں متعدی ہو بغیر کسی حرف کے بڑھائے جیسے دینا۔ پڑھنا۔
متعدی بالواسطہ کی تعریف کرو؟	جو مصدر کسی حرف کی زیادتی سے متعدی بنایا گیا ہو جیسے دینے سے دلانا۔ یا پڑھنا سے پڑھانا بہنے سے بہانا۔
متعدی بالواسطہ بنانیکا قاعدہ بیان کرو؟	تین قاعدے ہیں۔ (۱) حرف اول کی حرکت کو بڑھا کر حرف علت بنادو جیسے کٹنا سے کاٹنا۔ پسنا سے پیسنا۔ رُکنا سے روکنا۔ اُچھلنا سے اچھالنا اُکھڑنا سے اُکھیڑنا۔ نچڑنا سے نچوڑنا۔ چُبھنا سے چُبھونا۔ (۲) علامت مصدر سے پہلے الف زیادہ کرو جیسے ہلنا سے ہلانا۔ تڑپنا سے تڑپانا۔ (۳) علامت مصدر سے پہلے (وا) زیادہ کرو جیسے لکھنا سے لکھوانا اُبھرنا سے اُبھروانا۔

	لیکن متعدی بناتے وقت حرف علت کا خیال رکھو۔ جب کہ آخر میں حرف علت ہو تو لازم سے بدل جائیگا جیسے کھانا سے کھلانا۔ رونا سے رلانا۔ جینا سے جلانا۔ سینا سے سلوانا دینا سے دلوانا۔
	اور جب کہ دوسرا حرف علت ہو تو گر جائے گا جیسے جاگنا سے جگانا۔ بھاگنا سے بھگانا۔ ڈالنا سے ڈلوانا۔ دیکھنا سے دکھلانا۔
	اور کبھی (ٹ) کو (ڑ) سے بدلتے ہیں جیسے چھُٹنا سے چھوڑنا۔ پھٹنا سے پھاڑنا۔ ٹوٹنا سے توڑنا
ان تینوں قاعدوں سے مستثنیٰ کون سے مصدر ہیں؟	چند مصدر مستثنیٰ ہیں جیسے سمٹنا سے سمیٹنا۔ سکڑنا سے سکیڑنا۔ ڈوبنا سے ڈبونا۔
فعل ناقص کی تعریف کرو؟	ایسا فعل لازم کہ اسم اور خبر کو چاہے یعنی مبتدا اور خبر میں ربط پیدا کرنے کے لئے بولا جاتا ہے جیسے زید حاضر ہوا۔ میں موجود تھا۔ زید امیر بن گیا۔ عمرو حاضر آیا۔ خالد بہادر نکلا۔
فعل ناقص کتنے ہیں	چھ ہیں۔ ہونا۔ ہوتا۔ رہنا اور تھا کے چار صیغے۔ آنا۔ نکلنا۔
متعدی کی قسمیں باعتبار	دو ہیں۔ معروف اور مجہول۔

فاعل کے بیان کرو؟	
متعدی معروف کی تعریف کرو	جسکا فاعل معلوم ہو جیسے زید نے عمرو کو مارا۔
متعدی مجہول کی تعریف کرو	جسکا فاعل معلوم نہو بلکہ مفعول بیان کیا جاوے جیسے عمرو مارا گیا۔
فعل لازم مجہول کیوں نہیں ہوتا؟	اسواسطے کہ فعل لازم کا مفعول نہیں ہوتا۔
فعل کی قسمیں باعتبار حالت کے بیان کرو؟	دو ہیں مثبت یعنی جس میں فعل کا اقرار پایا جاوے جیسے ملا۔ اور منفی یعنی جس میں فعل کا انکار پایا جاوے جیسے نہ ملا۔ مصدر ہر ایک فعل کی اصل ہے لیکن فعل میں زمانہ کا تعلق ہوتا ہے مصدر میں نہیں ہوتا اور قسمیں دونوں کی یکساں ہیں جیسا فعل ہوگا ویسا ہی اس کا مصدر ہوگا یعنی لازم کا لازم متعدی کا متعدی معروف کا معروف مجہول کا مجہول۔
ایسے مصدر بیان کرو جو لازم و متعدی دونوں میں مشترک ہیں؟	کھجلانا جیسے (تمہارا سر کھجاتا ہے) یا (زید اپنا سر کھجلاتا ہے) اور رونا جیسے (زید روتا ہے) یا (زید اپنی قسمت کو روتا ہے) ٹلنا۔ مگر اس قسم کے مصدر اردو میں بہت کم ہیں۔
کتنے فعل مصدر سے بنائے	سات ہیں۔ ماضی۔ مضارع۔ حال۔ استقبال۔

جاتے ہیں ؟	امر۔ نہی۔ فعل معطوف۔
ہر ایک کے کئے صیغے ہوتے ہیں ؟	چھ ہیں۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم۔ واحد حاضر۔ جمع حاضر۔ واحد غائب۔ جمع غائب۔ اور ایسے ہی چھ مؤنث ہیں۔
فعل کے چھ صیغے کیوں ہوتے ہیں ؟	اس واسطے کہ فاعل کی حالت اور تعداد اور جنس ظاہر ہو۔
فاعل کی حالتیں کئے ہیں ؟	تین ہیں متکلم۔ حاضر۔ غائب۔
فاعل کی تعداد بتلاؤ ؟	دو ہیں۔ واحد اور جمع۔
فاعل کی جنس بیان کرو ؟	دو ہیں۔ مذکر اور مؤنث۔
فعل ماضی کی تعریف کرو ؟	جس فعل میں گزرا ہوا زمانہ پایا جاوے۔
فعل ماضی کی قسمیں بیان کرو ؟	چھ ہیں۔ ماضی مطلق۔ ماضی قریب۔ ماضی بعید۔ ماضی شکیہ۔ ماضی استمراری۔ ماضی تمنائی۔
ماضی مطلق کی تعریف کرو ؟	جسمیں گزرا ہوا زمانہ بغیر کسی قید کے پایا جاوے۔
ماضی مطلق کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو ؟	علامت مصدر دور کرنے کے بعد واحد مذکر کے لئے الف زیادہ کرو جیسے ڈرنا سے ڈرا اور اگر آخر حرف الف یا واو ہو تو لفظ یا زیادہ کرو جیسے کھانا سے کھایا۔ سونا سے سویا جمع مذکر کے لئے ے مجہول اور واحد مؤنث کے لئے ی معروف جمع مؤنث کے لئے یں زیادہ کرو۔

	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	وہ آیا	وہ آئے	تو آیا	تم آئے	میں آیا	ہم آئے
مؤنث	وہ آئی	وہ آئیں	تو آئی	تم آئیں	میں آئی	ہم آئیں

ماضی قریب کی تعریف کرو	جس فعل سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جاوے۔
ماضی قریب کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	ماضی مطلق کے آخر میں ہے کے صیغے زیادہ کرو جیسے وہ ہے۔ وہ ہیں۔ تو ہے۔ تم ہو۔ میں ہوں۔ ہم ہیں

مذکر	وہ آیا ہے	وہ آئے ہیں	تو آیا ہے	تم آئے ہو	میں آیا ہوں	ہم آئے ہیں
مؤنث	وہ آئی ہے	وہ آئی ہیں	تو آئی ہے	تم آئی ہو	میں آئی ہوں	ہم آئی ہیں

ماضی بعید کی تعریف کرو؟	جس فعل سے دور کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جاوے۔
ماضی بعید کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	ماضی مطلق کے آخر میں تھا کے صیغے زیادہ کرو یعنی وہ تھا۔ وہ تھے۔ وہ تھی۔ وہ تھیں جیسے

مذکر	وہ آیا تھا	وہ آئے تھے	تو آیا تھا	تم آئے تھے	میں آیا تھا	ہم آئے تھے
مؤنث	وہ آئی تھی	وہ آئی تھیں	تو آئی تھی	تم آئی تھیں	میں آئی تھی	ہم آئی تھیں

ماضی استمراری کی تعریف کرو؟	جس میں زمانہ گزرا ہوا اور کام کا رہنا پایا جاوے یا یوں کہو کہ زمانہ گزشتہ میں فعل کا بار بار ہونا مفہوم ہو۔

ماضی استمراری کے بنانیکا قاعدہ بیان کرو؟	علامت مصدر دور کرنے کے بعد لفظ تا تھا زیادہ کرو اور تمام صیغوں میں دونوں الف اسی طرح تبدیل کرو جیسے ماضی میں۔

مذکر	وہ پڑھتا تھا	وے پڑھتے تھے	تو پڑھتا تھا	تم پڑھتے تھے	میں پڑھتا تھا	ہم پڑھتے تھے
مؤنث	وہ پڑھتی تھی	وے پڑھتی تھیں	تو پڑھتی تھی	تم پڑھتی تھیں	میں پڑھتی تھی	ہم پڑھتی تھیں

ماضی شکیہ یا احتمالی کی تعریف کرو؟	وہ فعل جس سے گزرا ہوا زمانہ سمجھا جاوے مگر اُسکے واقع ہونے میں شک ہو۔
ماضی شکیہ کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	ماضی مطلق کے آخر میں ہوگا کی گردان زیادہ کرو۔

مذکر	وہ پڑھا ہوگا	وے پڑھے ہونگے	تو پڑھا ہوگا	تم پڑھے ہوگے	میں پڑھا ہونگا	ہم پڑھے ہونگے
مؤنث	وہ پڑھی ہوگی	وے پڑھی ہونگی	تو پڑھی ہوگی	تم پڑھی ہوگی	میں پڑھی ہونگی	ہم پڑھی ہونگی

ماضی شرطی یا تمنائی کی تعریف کرو؟	جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں فعل کی تمنا یا شرط پائی جاوے۔
ماضی تمنائی کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	علامت مصدر دور کرنے کے بعد لفظ تا زیادہ کرو اور الف کی تبدیلی مثل ماضی مطلق کے۔

مذکر	وہ پڑھتا	وے پڑھتے	تو پڑھتا	تم پڑھتے	میں پڑھتا	ہم پڑھتے
مؤنث	وہ پڑھتی	وے پڑھتیں	تو پڑھتی	تم پڑھتیں	میں پڑھتی	ہم پڑھتیں

فعل مضارع کی تعریف کرو	جس فعل میں زمانہ حال و آئندہ دونوں سمجھے جا سکیں۔
مضارع کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	علامت مصدر دور کرنے کے بعد ے مجہول زیادہ کرو اور آخر میں حرف علت ہو تو دی جا ہے دی بڑھا دو لیکن ری فصیح ہے۔

مذکر مؤنث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فعل حال کی تعریف کرو؟	جس سے فعل کا ہونا زمانہ موجود میں سمجھا جاوے۔
حال کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	علامت مصدر دور کرنے کے بعد لفظ تا اور ہے کے صیغے زیادہ کرو۔

مذکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مؤنث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

حال شکیہ کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	حال کے آخر میں ہوگا کے صیغے بجائے ہے کے لگا دو جیسے

مذکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مؤنث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فعل مستقبل کی تعریف کرو؟	جس فعل میں آیندہ زمانہ پایا جاوے۔

فعل مستقبل بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟

فعل مضارع پر گا زیادہ کرو اور گا کا الف مثل ماضی بدلے گا۔

مذکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مؤنث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور خالص نفی کی حالت میں یہ قاعدہ بھی ہے کہ مصدر کے الف کو ے مجہول سے بدل دو۔ واحد مذکر کے لئے گا جمع مذکر کے لئے گے واحد مؤنث کے لئے گی جمع مؤنث کے لئے گیں زیادہ کرو۔

مذکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مؤنث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فعل امر کی تعریف کرو؟

جس میں فعل کے کرنے کا حکم یا خواہش پائی جاوے زمانہ کبھی حال ہوتا ہے کبھی مستقبل۔

امر کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟

(۱) علامت مصدر دور کر دو جو باقی رہے وہ صیغہ واحد حاضر امر ہے جمع کے صیغے میں واو اور بڑھا دو جیسے تو آ۔ تم آؤ۔

(۲) تاکید کے لئے خود مصدر ہی امر کے معنی میں بولا جاتا ہے جیسے اسکو بٹھا دینا۔ یوں کہنا۔

سوال	جواب
	(۳) تاکید اور دعا کے لئے امر حاضر کے بعد لفظ یو زیادہ کیا جاتا ہے جیسے دوڑیو۔ پکڑیو۔ بھیجیو۔ لیکن دیجیو۔ کیجیو۔ لیجیو۔ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ ان میں لفظ جیو بڑھایا گیا ہے۔
	(۴) تعظیم کے لئے صیغہ امر حاضر پر لفظ یے بڑھایا جاتا ہے جیسے آیئے۔ بیٹھیے۔ اور کبھی اُس پر گا اور بڑھایا جاتا ہے جیسے آیئے گا۔
	(۵) تعظیم کے لئے غائب کا صیغہ بھی بجائے حاضر کے بولا جاتا ہے جیسے آپ چلیں۔ آپ دیکھیں۔
امر کے صیغے کتنے ہوتے ہیں؟	اصل میں دو صیغے ہوتے ہیں۔ واحد حاضر۔ جمع حاضر اور غائب اور متکلم کے صیغے بنانے منظور ہوں تو مضارع کے صیغے استعمال کرو۔
فعل نہی کی تعریف کرو؟	جس سے کام نہ کرنے کا حکم یا نہ کرنے کی خواہش سمجھی جاوے۔
نہی کے بنانیکا قاعدہ بیان کرو؟	امر کے صیغے پر مت[1] یا نہ زیادہ کرو جیسے تو مت آ تم مت آؤ۔ تو نہ جا۔ تم نہ جاؤ۔
وہ فعل بتاؤ جس میں مذکر مونث کے صیغے یکساں ہیں؟	فعل مضارع۔ امر۔ نہی۔
فعل معطوف کی تعریف کرو؟	جس فعل کے بعد لفظ کر یا کے لگا ہو پھر کوئی دوسرا

(۱) لیکن مت [illegible]

	فعل ہو۔
معطوف کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	واحد امر حاضر کے صیغہ پر لفظ کے یا کر زیادہ کر کے جو فعل چاہو لگا دو زمانہ وہی سمجھا جاویگا جو دوسرے فعل میں ہو گا جیسے کھا کر گیا۔ پھونک کر جاتا ہے پڑھ کر آوے گا۔ اُٹھ کر بیٹھو۔
فعل مثبت کو منفی بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟	فعل مثبت کے اول میں نہ یا نہیں لگا دو۔
افعال بتلاؤ جن کے فاعل کی علامت نے آتی ہے؟	چار ہیں۔ ماضی مطلق۔ ماضی قریب۔ ماضی بعید۔ ماضی شکیہ۔ جب کہ متعدی ہوں جیسے اُس نے کھایا ہوگا۔ لیکن بولنا۔ لانا۔ بھولنا۔ اِس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں۔
فعل میں مذکر۔ مؤنث اور واحد جمع کے علامت لگانے کا کیا قاعدہ ہے؟	سب فعل ہمیشہ اپنے فاعل کے مطابق ہوتے ہیں سوائے اُن کے جن کے فاعل کی علامت نے آتی ہے اُن کے لئے تین قاعدے ہیں۔ (۱) جب کہ مفعول کی علامت (کو) محذوف ہو تو فعل مفعول کے مطابق ہو گا جیسے روپیہ لیا۔ روپیے لئے کتاب پڑھی۔ کتابیں پڑھیں۔ (۲) جب کہ مفعول کی علامت (کو) موجود ہو۔ یا خود مفعول نہ ہو تو فعل واحد مذکر کی صورت میں

سوال	جواب
	رہے گا جیسے زید نے کتاب کو دیکھا۔ زید نے پڑھا ہندہ نے پڑھا۔ (۳) جب دو مفعول ہوں تو دوسرے مفعول کے مطابق ہوگا مثلاً زید کو روپیہ دیا۔ روپے دئے کتاب دی۔ کتابیں دیں۔
فعل مجہول کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	مصدر جانا مجہول کی علامت ہے جب کہ فعل متعدی کے آخر میں لگایا جاوے پس جو فعل بنانا منظور ہو علامت سے بنا کر اصل فعل کی ماضی مطلق پر بڑھا دو اور اصلی فعل کو ہمیشہ ماضی کی صورت میں رکھو جیسے کھایا جانا۔ کھایا گیا ہے۔ کھایا گیا تھا۔ کھایا گیا ہوگا۔ کھایا جاتا۔ کھایا جاوے کھایا جاتا ہے۔ کھایا جاتا ہوگا۔ کھایا جائیگا کھایا جا۔
فعل مرکب کی تعریف کرو؟	جو دو فعلوں سے مل کر بنا ہو جیسے آگیا۔ چل پڑا۔
فعل مرکب کے خواص بیان کرو؟	تاکید۔ امکان۔ ابتدا۔ استمرار۔ اختیار۔ اتفاق۔
فعل تاکیدی کی تعریف بیان کرو؟	فعل کے ہونے میں زور اور مضبوطی پائی جاوے۔
فعل تاکیدی کا قاعدہ بیان کرو	امر حاضر کے بعد ڈالنا۔ دینا۔ اُٹھنا۔ لینا۔ جانا

	پڑنا - زیادہ کرو مثلاً کھود ڈالا - بنا دیا - سُنا چکا سمجھ لیا - جان گیا - چل پڑا -
فعل امکانی کی تعریف کرو؟	جس میں فعل کا ہونا ممکن ثابت ہو -
فعل امکانی کا قاعدہ بیان کرو؟	امر حاضر کے بعد (سکنا) زیادہ کرو جیسے میں آ سکتا ہوں -
فعل ابتدائی کی تعریف کرو؟	جس میں فعل کا شروع ہونا پایا جاوے -
فعل ابتدائی کا قاعدہ بیان کرو؟	مصدر کے الف کو ے سے بدلکر لگنا زیادہ کرو جیسے وہ جانے لگا -
فعل استمراری کی تعریف کرو؟	جس میں فعل کا بار بار ہونا ثابت ہو -
فعل استمراری کے قاعدے بیان کرو؟	(۱) ماضی مطلق کے بعد کرتا زیادہ کرو مثلاً وہ پڑھا کرتا ہے - (۲) ماضی مطلق کے الف کو ے سے بدلکر جاتا زیادہ کرو جیسے وہ بولے جاتا ہے - (۳) اسم حالیہ پر جانا رہنا زیادہ کرو مثلاً وہ کہتا گیا - میں سُنتا رہا -
فعل اختیاری کی تعریف کرو؟	جس میں اختیار کے معنی مقدر ہوں جیسے مجھکو جانے دو - یعنی جانے کا اختیار دو -
فعل اتفاقی کی تعریف کرو؟	جس میں اتفاق کے معنی مقدر ہوں مثلاً مجھکو کہنا پڑا یعنی کہنے کا اتفاق پڑا -

اسمائے مشتق

اسم مشتق کی قسمیں بتلاؤ؟	سات ہیں۔ حاصل مصدر۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم آلہ۔ اسم ظرف۔ اسم حالیہ۔ اسم تفضیل۔
حاصل مصدر کی تعریف کرو؟	جس سے مصدر کی کیفیت یعنی کام کا اثر سمجھا جاوے۔
حاصل مصدر کے بنانے کا قاعدہ بتلاؤ؟	دو قاعدے ہیں یا تو علامت مصدر دور کرنے کے بعد بچتا ہے جیسے مارنا سے مار۔ لوٹنا سے لوٹ۔ یا حسب محاورہ اسپر کوئی علامت ملحق کرتے ہیں ان بارہ علامتوں میں سے۔ و۔ ی۔ ئی۔ ن۔ وٹ۔ ہٹ۔ آ۔ وا۔ آپ۔ ت۔ نت۔ اس۔ جیسے چڑھاؤ۔ ہنسی۔ سمائی۔ چلن۔ ملاوٹ۔ سنسناہٹ۔ جھگڑا۔ پہنت۔ پیاس۔ پھیلاوا۔ ملاپ۔ گھٹت۔
فارسی حاصل مصدر کی کیا شناخت ہے؟	اُسکے آخر میں (ش) ہوتا ہے جسکے پہلے کسرہ ہو جیسے دانش۔ بینش۔ اور صیغہ ماضی اور امر کا بھی حاصل مصدر کے معنی دیتا ہے جیسے خرید۔ فروخت۔ سوز۔ گداز۔
عربی حاصل مصدر کی کیا شناخت ہے؟	خود مصدر حاصل مصدر کے معنی دیتا ہے جیسے قدرت۔ ہمت۔
اسم فاعل کی تعریف کرو؟	جو اُس ذات کو بتلاوے جس سے فعل صادر ہو یا اُس کے ساتھ قایم ہو۔
صادر و قایم کے معنی بتاؤ؟	صادر فعل اختیاری کو کہتے ہیں جیسے چلنا۔ دیکھنا۔ قایم

	فعل غیر اختیاری کو کہتے ہیں جیسے مرنا - جینا -
اسم فاعل بنانیکا کیا قاعدہ ہی؟	مصدر کے الف کو ے مجہول سے بدلکر لفظ والا زیادہ کرو جیسے کہنے والا - سننے والا - لفظ ہار بھی علامت فاعل ہی مگر بہت کم جیسے ہونہار - جانہار -
فارسی اسم فاعل کی کیا شناخت ہے؟	(۱) اُسکے آخر میں ندہ ہوتا ہی جیسے درندہ - چرندہ - (۲) امر کے پہلے کوئی اسم ہو جیسے خوشنویس - یا امر کے بعد الف بڑھایا جاوے جیسے دانا - بینا -
فارسی کا اسم فاعل ترکیبی کیا معنی دیتا ہی؟	اکثر اسم فاعل کے معنی دیتا ہی اور کبھی اسم مفعول کے جیسے دوالی خانہ - اور کبھی اسم ظرف کے - زمین زرنگ اور کبھی اسم آلہ کے جیسے گلگیر - اور کبھی حاصل مصدر کے جیسے قدمبوس -
عربی اسم فاعل کی کیا شناخت ہے؟	یا تو وزن پر فاعل کے ہوتا ہے جیسے ناقص - کامل یا اول میں میم مضموم اور ماقبل آخر زیر جیسے مجرم محرر - مصنف -
اسم مفعول کی تعریف کرو؟	وہ اسم ہے جو اُس ذات کو بتلاوے جسپر فعل واقع ہو یا ختم ہو -
اسم مفعول کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	صیغہ ماضی مطلق پر لفظ ہوا یا گیا زیادہ کرو جیسے مارا ہے - مارا ہوا - یا مارا گیا - اور کبھی علامت حذف ہو جاتی ہی جیسے ٹوٹا پھوٹا مکان -

فارسی اسم مفعول کی کیا شناخت ہے؟	اُسکے آخر میں ہ ہوتی ہو جیسے گشتہ سوختہ۔
عربی اسم مفعول کی کیا شناخت ہے؟	یا تو وزن پر مفعول کے ہوگا جیسے منظور۔ مقبول۔ یا اول میں میم مضموم اور حرف آخر کے پہلے فتحہ جیسے مقرر۔ مختصر۔ مستقل۔ مختار۔ متصور۔ مکمل۔
اسم آلہ کی تعریف کرو؟	اُس سے وہ چیز سمجھی جاوے کہ جس سے فاعل اپنا فعل کر سکے۔
اسم آلہ بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	ہندی میں مصدر سے بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے سوائے چند لفظ کے بیلنا سے بیلن۔ لٹکانا سے لٹکن۔ ٹھونکنا سے ٹھنکنی۔ چھاننا سے چھلنی۔ تھپکنا سے تھپکی۔ ریتنا سے ریتی۔ کبھی اسم آلہ ہوتا ہے مثلاً ڈھکنا۔ پالنا۔ عربی میں مصدر سے بنایا جاتا ہے اور اُسکے اول میں میم مکسور ہوتا ہے جیسے مسواک۔ مضراب۔ مقراض۔
اسم ظرف کی تعریف کرو؟	وہ اسم جو دلالت کرے مکان یا زمان یعنی جگہ یا وقت پر
ظرف کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	عربی میں مصدر سے بنتا ہے اور اُسکے اول میں میم مفتوح ہوتا ہے جیسے مدرسہ یا مکتب۔ فارسی میں مصدر کے بعد گاہ اور اسموں کے آخر (زار۔ سار۔ شن۔ ستان۔ دان) لگا کر بناتے ہیں مثلاً گشتن گاہ بازی گاہ۔ نمکسار۔ گلزار۔ آبشار۔ گلشن۔ بوستان۔ نمکدان

	ہندی میں مصدر سے نہیں بنتا۔ صرف بیٹھک بیٹھنا سے اور جھرنا مصدر یہ دو لفظ ہیں۔ البتہ اسموں کے آخر سال۔ شالہ۔ داری۔ لگاکر بناتے ہیں جیسے ٹکسال۔ پاٹ شالہ۔ پھلواری۔
اسم حالیہ کی تعریف کرو؟	جو اسم کہ حالت ظاہر سے فاعل کی یا مفعول کی یا دونوں کی یا تو بعینہ ماضی تمنائی کا صیغہ ہوتا ہے جیسے روتا یا اُسپر ہوا زیادہ کرو جیسے روتا ہوا۔
اسم حالیہ فارسی کا کیا قاعدہ ہے؟	صیغہ امر پر آن بڑھاکر بناتے ہیں جیسے خند سے خنداں۔ گُو سے گویاں۔
اسم تفضیل کی تعریف کرو؟	جو ایسی ذات پر بولا جائے کہ اُس میں کسی وصف کی زیادتی ہو بہ نسبت غیر کے مثلاً زید سے بہتر یا زید سے افضل۔
اسم تفضیل کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	عربی مصدروں سے افعل کے وزن پر بنتا ہے جیسے اشرف۔ اکبر۔ ادنیٰ۔ اعلیٰ۔ فارسی اور ہندی میں مصدر سے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے بلکہ کسی اسم صفت سے بناتے ہیں۔
اسم صفت کی تعریف کرو؟	جس اسم سے کوئی شے ایک خصوصیت کے ساتھ سمجھی جاوے۔ نیک۔ بد۔ کالا۔ دانا گشتہ۔ خنداں۔
صفت کے مدارج بیان کرو؟	تین ہیں۔ تفضیل نفسی[1] تفضیل بعض۔ تفضیل کل۔

[1] اس کو صفت نفسی بھی کہتے ہیں ۱۲

تفضیل نفسی کی تعریف کرو؟	ایسی صفت کہ جسکے موصوف کا مقابلہ کسی دوسرے سے کیا گیا ہو جیسے نیک - بد - سُرخ - سفید -
تفضیل بعض کی تعریف کرو	جس صفت میں زیادتی بیان کیجاوے بہ نسبت بعض کے -
تفضیل بعض کی علامت بتلاؤ؟	جیسے زیادہ گو - بہت بڑا - بسیار خوب - پانی سے پتلا چاند سے چپکلا - زیادہ - بہت - بسیار - تر - سے
تفضیل کل کی تعریف کرو؟	جس صفت میں کل بہ نسبت زیادتی بیان کیجاوے -
تفضیل کل کی علامتیں بیان کرو؟	بہت ہی - نہایت ہی - سب سے - ترین - جیسے بہت ہی نیک - نہایت ہی محنتی - سب سے ذہین - لایق ترین اچھے سے اچھا - عمدہ سے عمدہ -
اسم کو صفت بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	(۱) اسم کے اول حرف نفی لگادو جیسے لا مذہب بے ادب - نامعقول - انجان - نڈر - اٹل -
	(۲) اسم کے اول میں لفظ (با - ہم) لگادو - جیسے باتمیز - ہم سبق -
	(۳) آخر میں ی - یا لگادو جیسے دُکھی - سُکھی - دُکھیا - سُکھیا -
	(۴) آخر میں حرف الف لگادو جیسے میلا - بھوکا
	(۵) آخر میں یلا لگادو جیسے رنگیلا - نکیلا -
	(۶) اک لگاؤ جیسے تیراک - چالاک -
	(۷) و - لو لگاؤ جیسے جھگڑالو - ڈاکو - شرمالو -

	(۸) کڑ لگاؤ جیسے بوجھکڑ۔ (۹) یت لگاؤ جیسے ڈکیت۔ پٹیت۔ (۱۰) وڑا لگاؤ جیسے بھگوڑا۔ چٹوڑا۔ (۱۱) اری لگاؤ جیسے کھلاری۔ بھکاری۔ (۱۲) ل لگاؤ جیسے بوجھل۔
فارسی میں اسم صفت بنانے کا کیا قاعدہ ہے۔	آٹھ علامتیں ہیں (۱) مند۔ خردمند (۲) گر۔ ستمگر۔ (۳) گار۔ گنہگار (۴) ور۔ رنجور۔ دانشور۔ (۵) گین۔ شرمگین (۶) ین۔ نمکین (۷) ناک غمناک (۸) بان۔ شتربان۔
صفت عددوں کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	ہندی میں عدد کے آگے لا۔ واں لگاتے ہیں جیسے پہلا۔ پانچواں۔ اور فارسی میں م لگاتے ہیں جیسے یکم۔ دوم۔
عربی صفات کا قاعدہ بیان کرو؟	(۱) اسم کے بعد ی لگاکر بناتے ہیں مثلاً عربی۔ لیکن آخر میں ہ ہو تو گرادو۔ مکی۔ مدنی۔ اور ی ہو تو و سے مثلاً علوی۔ مصطفوی۔ (۲) یہ لگادو۔ زیدیہ۔ مکیہ۔ فعلیہ۔ (۳) مصدر سے بہت وزنوں پر بناتے ہیں مثلاً امیر۔ فقیر۔ شریف۔ لطیف۔
اسم جامد کی قسمیں بیان کرو	دو ہیں۔ نکرہ۔ معرفہ۔

نکرہ کی تعریف کرو؟	جو غیر معین چیز پر دلالت کرے جیسے مرد۔ گھوڑا۔
معرفہ کی تعریف کرو؟	جو معین شے پر دلالت کرے جیسے زید۔ میرٹھ۔
معرفہ کی قسمیں بتلاؤ؟	سات ہیں۔ علم۔ ضمیر۔ اسم اشارہ۔ اسم موصول۔ معہود۔ مضاف مذکورہ قسموں کی طرف۔ منادیٰ۔
علم کی تعریف کرو؟	کسی خاص چیز کا نام جیسے زید۔ دہلی۔ جمنا۔ محمود۔
علم کی قسمیں بتاؤ؟	پانچ ہیں۔ خطاب۔ کنیت۔ عرف۔ تخلص۔ لقب۔
خطاب کی تعریف کرو؟	کوئی وصفی نام جو بادشاہ کی طرف سے عطا ہو جیسے شجاع الدولہ۔ ستارۂ ہند۔
کنیت کی تعریف کرو؟	رشتہ دار کے نام سے پکارنا جیسے زید کا باپ۔ بکر کی ماں۔
عرف کی تعریف کرو؟	جو نام زیادہ مشہور ہو جاوے جیسے اسد اللہ خاں عرف مرزا نوشہ۔
تخلص کی تعریف کرو؟	شاعر جو اپنا نام شعروں میں لکھتے ہیں جیسے غالب ذوق۔ ناسخ۔ آتش۔ جوش وغیرہ۔
لقب کی تعریف کرو؟	جو نام کسی وصف کی وجہ سے مشہور ہو جاوے جیسے کلیم اللہ حضرت موسیٰ کا لقب تھا یا ہلاکو چنگیز خاں کا۔
ضمیر کی تعریف کرو؟	جو کلمہ کسی اسم کی بجائے بولا جاتا ہے یا یوں کہو کہ جس اسم سے غائب حاضر متکلم مراد ہو۔
ضمیر کا قاعدہ بیان کرو؟	اختصار اور رفع تکرار یعنی ایک اسم دوبارہ نہیں بولنا پڑتا جیسے زید آیا پھر اس نے پڑھا۔

ضمیر کے صیغے بیان کرو؟	چھ ہیں - واحد غائب (وہ) جمع غائب (وہ) واحد حاضر (تو) جمع حاضر (تم) واحد متکلم (میں) جمع متکلم (ہم)
ضمیر کی حالتیں بیان کرو؟	تین ہیں - فاعل - مفعول - مضاف الیہ -
ضمیر فاعل کی گردان کرو؟	اُس نے - اُنہوں نے - تو نے - تم نے - میں نے ہم نے -
ضمیر مفعول کی گردان کرو؟	اُس کو - اُن کو - تجھ کو - تم کو - مجھ کو - ہم کو -
ضمیر مضاف کی گردان کرو؟	اُس کا - اُن کا - تیرا - تمہارا - میرا - ہمارا -
مقام تعظیم میں ضمیر کا کونسا صیغہ بولا جاتا ہے؟	جمع کا صیغہ بولا جاتا ہے اور مخاطب تعظیم کے لئے - آپ -
مرجع کسے کہتے ہیں؟	وہ اسم جسکی طرف ضمیر پھرے -
اسم اشارہ کی تعریف کرو؟	وہ اسم ہے جس سے کسی کی طرف اشارہ کریں -
اسم اشارہ کے کتنے لفظ ہیں؟	دو ہیں - یہ قریب کے لئے - وہ بعید کے لئے گردان اسکی ضمیر ہے -
ضمیر غائب و اشارہ بعید میں کیا فرق ہے؟	اگر ضمیر ہے تو مرجع پہلے ہوگا اور اگر اشارہ ہے تو مشار الیہ اُسکے بعد ہوگا -
اسم موصول کی تعریف کرو؟	وہ کلمہ کہ جو بغیر صلہ کے نہ سمجھا جاوے یا یوں کہو وہ کہ جسکے بعد ایک جملہ ضرور رہتا ہے جسکو صلہ کہتے ہیں -
اسم موصول کتنے ہیں؟	دو ہیں - جو - جونسا - اور جونسی جیسے جو لڑکا کل غیر حاضر تھا
معہود کی تعریف کرو؟	وہ اسم کہ جسپر کوئی خاص معنی ٹہرا کر معرفہ بنالیا جائے

	جیسے مقدمۂ علوم - وقت معہود -
مضاف کی تعریف کرو ؟	جو اسم کہ نسبت کیا جاوے مذکورہ قسموں میں کسی کی طرف جیسے زید کا گھوڑا - تمہاری کتاب - جسکی لاٹھی اُسکی بھینس شخص معلوم کا مکان -
منادیٰ کی تعریف کرو ؟	جو اسم کہ پکارا جاوے جیسے اے حضرات - او لڑکے لیکن اندھے کا منادیٰ معرفہ نہیں ہوتا جیسے او بابا ہمارے نزدیک معہود و منادیٰ و مضاف علم صرف کی بحث سے خارج ہیں کیونکہ یہ مرکبات ہیں -
مبہمات کون سے اسم ہیں ؟	اسم اشارہ اور اسم موصول کو مبہمات کہتے ہیں -
متعلقات مبہمات کون سے اسم ہیں ؟	اسمار استفہام اور تنکیر -
استفہام کی تعریف کرو ؟	جو اسم کہ پوچھنے کے محل میں بولا جاتا ہو -
اسمار استفہام بیان کرو ؟	تین ہیں کون ذی عقل کے لئے اور کیا غیر ذی عقل کے لئے کیوں سبب کے لئے -
وہ اسمار اشارہ موصول و استفہام بیان کرو جنکے ساتھ علامت ظرفیت وغیرہ لگتی ہو ؟	اشارہ مکان = یہاں - یہیں - وہاں - وہیں - اِدھر اُدھر - ورے - پرے -
	اشارہ زمان = اب - ابھی -
	اشارہ تشبیہ = ایسا - ویسا - ایسی - ویسی - ایسے - ویسے
	اشارہ مقدار = اِتنا - اُتنا - اِتنی - اُتنی - اِتنے - اُتنے
	اشارہ وضعی = یوں -

	موصول زمان = جب -
	موصول مکان = جہاں - جدہر -
	موصول تشبیہ = جیسا - جیسی - جیسے -
	موصول مقدار = جتنا - جتنی - جتنے -
	استفہام مکان = کہاں - کہیں - کدہر -
	استفہام زمان = کب -
	استفہام تشبیہ = کیسا - کیسی - کیسے -
	استفہام مقدار = کتنا - کتنی - کتنے -
اسم تنکیر بیان کرو؟	دو ہیں - کوئی جاندار کے لئے - کچھ بیجان کے لئے کوئی آدمی - کچھ بات -
اسم عدد کسے کہتے ہیں؟	وہ صفت جو شے کی تعداد پر دلالت کرے جیسے ایک - دو - تین - چار وغیرہ -
اسم صوت کسے کہتے ہیں؟	جس میں آواز کے معنی لئے جاویں -
اسم صوت کی قسمیں بیان کرو؟	تین ہیں - (۱) جانوروں کے ہانکنے یا پکارنے کے الفاظ جیسے تو تو یا دھت دھت یا بری بری (۲) جانوروں کی آواز کی نقل جیسے کائیں کائیں - ٹیں ٹیں - میاؤں - غٹر غوں (۳) کسی چیز کی صدا کی نقل جیسے کھٹ کھٹ چھم چھم - ٹن ٹن - چوں چوں -
اسم تصغیر کسے کہتے ہیں؟	جس میں چھوٹائی کے معنی پائے جاویں چھوٹائی اصلی ہو

	یا حقارت یا پیار کی وجہ سے کسی اسم ذات کے او جب محاورہ ہی زیادہ کرو جیسے ٹوکرا - ٹوکری - پہاڑ - پہاڑی یا جیسے لوٹا - لٹیا - ڈبّا - ڈبیا - ڑا جیسے مکھ سے مکھڑا ڑی - ٹانگ - ٹنگڑی - لا - ناند - نندولا - کھاٹ کھٹولا یلی - کونڈا - کونڈیلی - وا - مرد - مردوا -
فارسی کی علامت تصغیر بیان کرو؟	چہ جیسے باغچہ - کمانچہ ک - جیسے مردک - طفلک -
کون سے اسم ہیں جن کے آخر تبدیلی ہوتی ہے؟	چار قسم کے اسم ہیں (۱) ضمیر (۲) مبہمات (۳) متعلقات (۴) مبہمات جنکے آخر میں الف یا ہ مخفی ہو -
اسموں کے آخر کس صورت میں تبدیل ہوتے ہیں؟	جبکہ حرف معنوی یا ظرف یا شبہ ظرف اسم کے بعد مذکور ہو یا مقدر مثلاً میرے پاس کسواسطے نہیں آئے -
حروف معنوی کون سے ہیں؟	میں - سے - تک - پر - وغیرہ -
ظرف کسے کہتے ہیں؟	جو اسم کہ جگہہ یا وقت پر دلالت کرے جیسے گھر - دنیا پیچھے - آجکل -
شبہ ظرف کسے کہتے ہیں	جو ظرف سے مشابہت رکھتا ہو جیسے بموجب - برابر موافق وغیرہ -
ضمیر کی تبدیل بیان کرو؟	کل صیغوں میں ایک طور پر نہیں ہوتی مختلف طور پر ہوتی ہے -
	حالت فاعلی میں - اس نے - انہوں نے - تو نے - تم نے -

	میں نے - ہم نے - حالت مفعولی میں - اُسکو - اُنکو - تجکو - تمکو - مجکو - ہمکو حالت اضافی میں - اُسکا - اُنکا - تیرا - تمہارا - میرا - ہمارا
اسم اشارہ کی تبدیلی بیان کرو ؟	ضمیر کی ہی تبدیل ہوتی ہے چنانچہ بجائے یہ - وہ کے حالت فاعلی - اُس نے - اُنہون نے - اِس نے - اِنہوں نے - حالت مفعولی میں - اِسکو - اِنکو - اُسکو - اُنکو - حالت اضافی - اِسکا - اِنکا - اُسکا - اُنکا -
اسم موصول کی تبدیلی بیان کرو ؟	حالت فاعلی - جس نے - جنھوں نے - (جو) حالت مفعولی - جسکو - جنکو - حالت اضافی - جسکا - جنکا -

اسم استفہام

متعلقات مبہمات کی تبدیلی بیان کرو ؟	حالت فاعلی - کس نے - کنھوں نے - (کیا) (کون) حالت مفعولی - کس کو - کنکو - حالت اضافی - کسکا - کنکا -

اسم تنکیر

	حالت فاعلی - کسی نے - (کوئی)

	حالت مفعولی۔ کسیکو۔
	حالت اضافی۔ کسیکا۔
اُن اسموں کی تبدیلی بیان کرو جنکے آخر میں الف یا ہ مختفی ہو؟	اُن کا الف یائے مجہول سے بدلجاتا ہے جیسے لڑکے نے کہا بندے نے سُنا (تلفظ میں ی ہے)
اِس قاعدے سے مستثنیٰ کون سے اسم ہیں؟	عربی۔ فارسی وغیرہ کے وہ اسم جن کے آخر الف ہو جیسے دعا۔ قضا۔ غذا۔ جزا۔ (عربی) خدا۔ پیدا۔ مرزا۔ جدا۔ (فارسی) دریا۔ داتا۔ ماتا۔ پتا (گنگا۔ جمنا) (ہندی)
حروف معنوی اور ظرف سے اسموں میں کیا تبدیلی ہوتی ہے؟	را اور کا کا الف یائے مجہول سے بدلجاتا ہے۔ جیسے اُسکا چاقو۔ تمہارا قلم۔ اُسکے چاقو۔ تمہارے قلم۔ اُسکا حکم۔ تمہارا کہنا۔ اُسکے حکم کے مطابق۔ تمہارے کہنے کے بموجب۔
باعتبار جنس کے اسم کی قسمیں بیان کرو؟	(۲) دو ہیں۔ مذکر۔ مؤنث۔
مذکر کی قسمیں بیان کرو؟	(۲) دو ہیں۔ حقیقی۔ غیر حقیقی۔
مؤنث کی قسمیں بیان کرو؟	(۲) دو ہیں۔ حقیقی۔ غیر حقیقی۔
حقیقی اور غیر حقیقی کی تعریف کرو	حقیقی جاندار۔ غیر حقیقی بے جان۔
مذکر حقیقی کی علامت کیا ہے؟	مذکر کے آخر میں الف ہوتا ہے جب اُسکی مؤنث میں ی ہو جیسے گھوڑا۔ گھوڑی۔ مرغا۔ مرغی۔ لیکن چُڑا

	اور چڑیا مستثنیٰ ہیں۔
مؤنث حقیقی کی علامت کیا ہے؟	ی معروف جیسے بکرا۔ بکری۔ کنجر۔ کنجری۔ بندہ۔ بندی نی جیسے مور۔ مورنی۔ ڈوم۔ ڈومنی۔ ن جیسے دھوبی دھوبن۔ نائی۔ نائن۔ انی جیسے کھتری۔ کھترانی۔ سیّد۔ سیدانی۔
خانم۔ بیگم اور رانی کس قاعدہ سے مؤنث ہیں؟	خانم اور بیگم ترکی زبان میں خان اور بیگ کی مؤنث ہیں۔ اور رانی قاعدہ اول کے مطابق رانا[1] کی مؤنث ہے
مذکر و مؤنث خلاف قاعدہ بیان کرو؟	جیسے مرد۔ عورت + ماں۔ باپ + بہن۔ بھائی + بیل۔ گائے +
بیجان مذکر و مؤنث کی قسمیں بتلاؤ؟	دو ہیں۔ سماعی جن کے لئے کوئی قاعدہ نہیں بلکہ اہل زبان سے سنے گئے ہیں۔ اور قیاسی جن کے لئے کوئی قاعدہ ہے۔
بیجان کی مؤنث بولنے کے قاعدے بیان کرو؟	چھ قاعدے ہیں (۱) عربی مصدر جو تفعیل کے وزن پر ہو جیسے تقدیر۔ تدبیر۔ تاکید۔ تحصیل۔ مگر تعویذ مستثنیٰ ہے (۲) عربی مصدر جسکے آخر میں الف ہو جیسے قضا رضا۔ شفا۔ وفا۔ ابتدا۔ انتہا مگر تماشا۔ تقاضا مستثنیٰ ہیں (۳) عربی مصدر جسکے آخر میں ت ہو جیسے طاقت حکمت۔ عزت۔ ذلت۔ (۴) فارسی کا حاصل مصدر کسی

[1] چونکہ رانا اور راجہ ایک معنی ہیں اس لئے راجہ کی مؤنث بھی رانی بولی جاتی ہے بے قاعدہ نہیں ہے ۱۲

	قسم کا ہو جیسے خارش۔ بارش۔ آمد و رفت۔ جستجو۔ رفتار۔ گفتار۔ آسودگی۔ (۵) اُردو کے تمام حاصل مصدر جیسے لڑائی۔ سوجھن۔ بناوٹ۔ لاگت۔ بکواس۔ (۶) جس لفظ کے آخر میں یٔ معروف ہو مؤنث بولا جاتا ہے جیسے لاٹھی۔ جوتی۔ پگڑی۔ مگر موتی۔ پانی۔ گھی۔ مستثنیٰ ہیں۔
صفت کی تذکیر و تانیث کا کیا قاعدہ ہے؟	اگر مذکر کے آخر میں الف ہے تو مؤنث میں یٔ آوے گی جیسے اچھا۔ اچھی۔ اونچا۔ اونچی۔ اگر مذکر میں یٔ معروف ہے تو مؤنث میں مجہول ہوگی مثلاً کلو۔ ناکی صفتیں مذکر و مؤنث کے لئے یکساں بولی جاتی ہیں جیسے سُرخ۔ سفید۔ بلند۔ پست وغیرہ۔
عربی میں علامت تانیث کیا ہے؟	اسم کے آخر میں ۃ ہوتی ہے جیسے زوجہ۔ ملکہ۔ موصوفہ۔
باعتبار تعداد کے اسم کی قسمیں بتاؤ	دو قسمیں ہیں۔ واحد۔ جمع۔
جمع کی علامتیں بیان کرو؟	پانچ ہیں۔ وٗ مجہول۔ وٗ مجہول بالنون غنہ۔ یٔ مجہول بالنون غنہ۔ الف مع النون غنہ
واو مجہول سے جمع بنانیکا کیا قاعدہ ہے؟	جو اسم حالت ندا میں ہو اُسکو واو مجہول سے جمع بنالو لیکن آخر میں آ یا ۃ ہو تو گرادو جیسے اے مردو۔ اے لڑکو۔ اے بندو۔

ون سے جمع کب بنتی ہے؟	جب اسم پر حرف معنوی آوے تو ون سے جمع بناؤ۔ لیکن اسم کے آخر آیا ہ ہو تو گرادو جیسے مردوں سے لڑکوں کو۔ بندوں میں۔ کتابوں پر۔
ے مجہول سے بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟	جس اسم مذکر کے آخر میں آیا ہ ہو تو اسکی جمع ی مجہول سے بناؤ اور آیا ہ کو گرادو جیسے گھوڑے لڑکے۔ بندے۔
ین سے جمع بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟	جس مؤنث اسم کے آخر میں یائے معروف نہو اُسکی جمع ین سے بناؤ جیسے کتابیں۔ عورتیں۔ توپیں۔ بندوقیں۔
اں سے جمع بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟	جس مؤنث اسم کے آخر میں ی معروف ہو اُسکی جمع اں سے بناؤ جیسے روٹیاں۔ ٹوپیاں۔ لڑکیاں۔
فارسی میں جمع کا کیا قاعدہ ہے	جاندار کی جمع ہا۔ آ سے جیسے شیرہا۔ خانہا لیکن کبھی اسکے برخلاف بھی ہوتی ہے جیسے درختان زنہا۔ مردہا وغیرہ۔
تثنیہ کا قاعدہ بیان کرو؟	یہ صیغہ عربی زبان میں دو کے واسطے بنایا جاتا ہے اور اُسکی علامت ین ہے جیسے دارین۔ کونین۔ نعلین +

حرف

حرف کی تعریف کرو؟	وہ کلمہ ہے جسکے معنی بغیر ملانے دوسرے لفظ کے سمجھ میں نہ آویں مثلاً آ۔ب۔ت وغیرہ یا سے تک۔ پر وغیرہ۔
حرف کی قسمیں بیان کرو؟	دو ہیں۔ تہجی اور معنوی۔
حروف تہجی کی تعریف کرو؟	وہ حروف ہیں جن سے کلمات بنتے ہیں جیسے آ ب ت وغیرہ۔
حروف تہجی کی تعداد بتلاؤ؟	عربی میں ۲۸ فارسی میں ۳۲۔ اُردو میں ۳۵
خاص عربی کے حرف بتلاؤ؟	آٹھ ہیں۔ ث ح ص ض ط ظ ع ق۔
خاص فارسی کے حرف بتلاؤ	چار ہیں۔ پ چ ژ گ۔
خاص ہندی کے حرف بتلاؤ	چار ہیں۔ ٹ ڈ ڑ۔ اور جن میں ہ مخلوط ہو مثلاً بھ۔ پھ وغیرہ۔
و مجہول ے مجہول کس زبان میں آتی ہیں؟	ہندی اور فارسی میں آتی ہیں عربی الفاظ میں نہیں آتیں مثلاً چور۔ زور۔ ڈھیر۔ دیر۔
حروف معنوی کی تعریف کرو؟	جو حرف واسطے ربط معنی کے آئے ہیں یعنی اُن سے کوئی جملہ نہیں بنتا لیکن فعل و اسم یا اسم او اسم کے معنی میں اُن حروف سے ربط ہو جاتا ہے مثلاً زید گھر سے بازار تک گیا۔

حروف معنوی کی قسمیں بتلاؤ؟	۲۵ ہیں۔ (۱) جار (۲) عطف (۳) ندا (۴) شرط وجزا (۵) زاید (۶) جواب (۷) تفسیر و بیان (۸) علامت مصدر (۹) تشبیہ (۱۰) تعجب (۱۱) مقدار (۱۲) جھڑکی (۱۳) ندائیہ (۱۴) تاکید (۱۵) علت (۱۶) مفاجات (۱۷) اضافت (۱۸) تخصیص (۱۹) حصر (۲۰) اتصال (۲۱) نفی (۲۲) ظرفیت (۲۳) نسبت (۲۴) حروف جمع یا شرکت (۲۵) حروف قسم۔
حروف جر کی تعریف کرو؟	جر کے معنی کھینچنا۔ جار کھینچنے والا۔ کیونکہ یہ حرف اسم کو فعل یا شبہ فعل سے ربط دیتے ہیں اس لئے جار کہلاتے ہیں اور جس اسم پر آتے ہیں مجرور کہلاتا ہے مثلاً گھر سے مدرسہ کو۔ گھر و مدرسہ مجرور۔
شبہ فعل کسے کہتے ہیں؟	اسم فاعل۔ اسم مفعول یا صفت کو۔
حروف جر کے ہیں ؟	چھ ہیں۔ میں۔ سے تک یا تلک۔ پر یا پے۔ لئے۔ کو۔
میں کے معنی بیان کرو؟	(۱) ظرفیت مثلاً گھر میں ہے (۲) بیان مثلاً تم کس چیز میں کم ہو زور میں یا زر میں۔
سے کے معنی بیان کرو؟	(۱) ابتداء زمانی یا مکانی مثلاً تو گھر سے آیا ہے میں کل سے آیا ہوں۔ (۲) بیان مثلاً اسکو کیا کمی ہے

	کھانے سے پینے سے (۳) سبب مثلاً مشق سے خط درست ہوتا ہے (۴) مدد مثلاً تیغ عمر کے دن کٹ گئے تلوار سے (۵) علامت مفعول مثلاً اُس سے کہہ دو یعنی اُسکو کہو (۶) ساتھ مثلاً سالن سے روٹی کھائی (۸) دوری یا تجاوز مثلاً درخت سے گرا (۹) نسبت مثلاً زید عمر سے بہتر ہے یعنی بہ نسبت عمر کے۔
تک کے معنی بیان کرو؟	(۱) انتہا فاصلہ زمانی ہو یا مکانی مثلاً گھر تک چلو شام تک آؤنگا (۲) انتہا درجہ مثلاً مٹی تک نہ چھوڑی یعنی مٹی کے نہ چھوڑنے میں آخیر درجہ ہے۔
پر[1] کے معنی بیان کرو؟	(۱) بلندی حقیقی ہو یا مجازی مثلاً وہ چھت پر ہے۔ یا تم پر واجب ہے۔ دوپہر پر دو بجے۔ (۲) ظرفیت مثلاً کتاب گھر پر ہے (۳) علامت مفعول مثلاً مجھپر[2] رحم کرو۔ اور پے مخفف ہے پر کا۔
لئے[3] کے معنی بیان کرو؟	خصوصیت اور سبب کے معنی دیتا ہے لیکن یہ حرف نہیں اسم ہے کیونکہ اسم اسکی طرف مضاف ہوتا ہے

[1] اوپر اسم ہے نہ حرف ۱۲

[2] پر بمعنی عوض نہیں بولا جاتا جیسا کہ قواعد اُردو میں لکھا ہے ۱۲

[3] سے۔ لئے اور واسطے کے بعد حرف جر مقدر ہوتا ہے خود اُنکو حرف سمجھنا غلطی ہے ۱۲

	مثلاً زید کے لئے۔ کھانے کے لئے۔
کو کے معنی بیان کرو؟	(۱) ظرفیت مثلاً گھر کو چلو۔ (۲) عوض مثلاً سو روپیہ کو خریدا۔ (۳) سبب مثلاً پڑھنے کو آیا ہوں۔ (۴) علامت مفعول مثلاً زید نے عمر کو مارا۔
کے کے معنی بیان کرو؟	جب کو کے معنی دے تو کے جار ہوتا ہے مثلاً زید کے گولی لگی۔
فارسی کے حروف جار بیان کرو؟	ب از برائے بر۔ تا مثلاً بخوشی۔ از خود برائے سفر بر سر تا شام۔
عربی کے حروف جار بیان کرو؟	فی۔ من۔ علی۔ الی۔ حتیٰ۔ مثلاً فی الحال۔ منجانب علی الصباح۔ الی الابد۔ حتی الامکان۔ (میں۔ سے۔ پر۔ تک۔ تک)
حروف جر کا خاصہ کیا ہے؟	ہمیشہ اسم پر آتے ہیں فعل یا حرف پر نہیں آتے۔
حرف اسم کے معنی کب دیتا ہے؟	جب حرف پر حرف آوے تو پہلا حرف اسم کے معنی دیگا مثلاً گھر میں سے نکلو یعنی گھر سے نکلو۔
حروف عطف کی تعریف کرو؟	جسکے ذریعہ سے ایک چیز کا حکم دوسرے کی طرف پھیرا جاوے وہ دونوں مفرد ہوں خواہ مرکب اول کو معطوف علیہ اور دوم کو معطوف کہتے ہیں اور عطف کے معنی پھیرا۔
حروف عطف کی قسمیں بیان کرو؟	(۱) جمع یعنی معطوف و معطوف علیہ ایک حکم میں شامل ہو جاویں (۲) تردید یعنی دونوں میں سے کوئی

	ایک مراد ہو (۳) اضراب یعنی معطوف میں نسبت معطوف علیہ کے ترقی یا تنزل ہو (۴) استدراک یعنی معطوف علیہ کا شک و شبہہ رفع کرے (۵) استثنا یعنی معطوف معطوف علیہ سے جدا کیا جاوے اُن کو مستثنیٰ بھی کہتے ہیں۔
حروف جمع بیان کرو؟	و اور پھر بھی۔ نیز مثلاً زید و عمر آئے۔
حروف تردید بیان کرو؟	یا۔ چاہے۔ خواہ۔ مثلاً زید گیا یا عمر۔
حروف اضراب بیان کرو؟	بلکہ مثلاً تعریف کی بلکہ انعام دیا۔ مارا نہیں بلکہ خفا ہوا
حروف استدراک بیان کرو؟	لیکن۔ لیک۔ ولے۔ مگر۔ پر۔ مثلاً سنا ہے لیکن دیکھا نہیں
حروف استثنا کی تعریف کرو؟	جنکے ذریعہ سے ایک چیز دوسری سے الگ کیجائے اول کو مستثنیٰ کہتے ہیں دوسرے کو مستثنیٰ منہ اور استثنا کے معنی نکالنا۔
حروف استثنا بیان کرو؟	بارہ ۱۲ ہیں۔ سوا۔ ماسوا۔ ماورا۔ بغیر۔ بدون۔ علاوہ۔ لیکن۔ الا۔ بجز۔ مگر۔ پر۔ آخر کے چار کے سوا سب اسم ہیں۔
استثنا کی معنوی تقسیم بیان کرو؟	دو ۲ ہیں متصل یعنی مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ ایک جنس ہوں مثلاً سب آدمی آئے مگر زید (۲) منقطع یعنی دونوں غیر جنس ہوں مثلاً آدمی تو آئے مگر گھوڑے نہیں آئے۔
حروف ندا کی تعریف کرو؟	جو پکارنے کے لئے بولے جاویں۔ ندا کے معنی پکارنا

	منادی وہ جو پکارا جاوے پس حرف ندا ہمیشہ فعل کا کام دیتا ہے یعنی میں پکارتا ہوں۔
حروف ندا بیان کرو؟	بارہ ہیں اَے - اِے - اجی - او - یا - الف ساکن - ارے - ابے - ارے او - ابے او - ہوت - او رے - جیسے اَی لڑکے - اِی لڑکے - اجی حضرت او نرکاری ٹلی - خدایا - کریما - ارے مومن - ابے چھوکرے - (یارے [illegible]
جواب ندا کسے کہتے ہیں؟	جو بات پکارنے کے بعد کہی جاوے مثلاً اجی حضرت یہاں آؤ۔
شرط کی تعریف کرو؟	ایک جملہ کا مضمون دوسرے سے متعلق کرنا - پہلا جملہ شرط کہلاتا ہے دوسرا جزا مثلاً اگر تم سنو تو میں کہوں۔
شرط جزا کے حروف بیان کرو؟	اگر - اگرچہ - جو - جب - والا - ورنہ - شرط کے لیے تو - تب - جزا کے لیے مثلاً جب تم نہ آئے تو میں چلا گیا۔
حروف زاید کی تعریف کرو؟	جنکو معنی میں کچھ دخل نہو صرف خوبی کلام کے لیے بولے جاویں۔
حروف زاید بیان کرو؟	یا اور تو مثلاً یا تو خط بھیجو یا خود آؤ۔
حروف جواب بیان کرو؟	ہاں - نہیں - جی - بھلا - اچھا - ٹھیک - درست بجا - اور الفاظ تعظیم اور اسماء استفہام بھی جواب کے

	محل میں بولے جاتے ہیں مثلاً حضرت جناب کیوں ان کا ما بعد مطلب ظاہر کرتا ہے ما قبل کا یعنی حرف تفسیر ہے کہ حرف بیان مثلاً آفتاب یعنی سورج - زید بولا کہ میں جاتا ہوں -
حروف علامت مصدر کی بیان کرو؟	عربی لفظوں میں ت - یت مثلاً رحمت - قابلیت فارسی میں ی - ش مثلاً دوستی - خواہش - ہندی میں تا - ن - س - ث - ٹ - ہٹ -
حروف تشبیہ کی تعریف کرو؟	جو مشابہت پر دلالت کریں اور مثل و مانند کے معنی دیں مشبہ جسکو تشبیہ دیجاوے مشبہ بہ جس سے تشبیہ دیجاوے - وجہ شبہ جس صفت میں تشبیہ دیجاوے مثلاً موتی سا پانی -
حروف تشبیہ بیان کرو؟	سا[ط٥] - جون - ا مثلاً برف سا - ۲ - جون - برف -
حروف تعجب بیان کرو؟	دس ہیں - آہا - اوہو - واہ - واہ وا - اہاہا - اوہو کیا خوب - چہ خوش - سبحان اللہ - اللہ اللہ - (یہ الفاظ خوشی کے محل میں بھی بولے جاتے ہیں)
مقدار کے حروف بیان کرو؟	اسم اشارہ - موصول - استفہام کے ساتھ ملکر آتا ہے مثلاً اتنا - اتنا - جتنا - کتنا -
جھڑکی یا تنبیہ کے حروف	نو ہیں - ایں - ہیں - خبردار - کیا - کیوں - ہوں -

[ط٥] سا اور جون کو ترکیب میں مضاف کہتے ہیں نحو میں مشبہ اور مشبہ بہ سے کچھ غرض نہیں ۱۲

...رو؟	ہاں - ہا - ہشت -
...ندبہ بیان کرو؟	رونے پیٹنے کے محل میں بولتے ہیں - گیارہ ہیں - ہائے - وائے - ہائے ہائے - ہے ہے - ائی ہے[1] آہ - واہ واویلا - واحسرتا - وامصیبتا - دریغا - دردا -
مندوب کسے کہتے ہیں؟	جسکو روتے ہیں مثلاً ہائے زید - وائے قسمت -
حروف تاکید بیان کرو؟	البتہ - ہرگز - ہے - آپ - خود مثلاً البتہ میں آؤنگا -
حرف علت بیان کرو؟	بیان سبب کے لیے آتے ہیں - کیونکہ - تاکہ - اور لئے واسطے - مارے - یہ تین اسم ہیں نہ حرف -
حروف مفاجات بیان کرو؟	جو یکایک کے معنی دے کہ مثلاً میں پہونچا تھا کہ ریل چلدی - اور اچانک - یکایک - یک بیک - ناگاہ - یکبارگی - دفعتاً - یہ سب اسم ظرف ہیں نہ حرف -
حروف اضافت بیان کرو؟	جن سے دو اسموں کا تعلق ظاہر ہوتا ہے نو ہیں - کا - کی - کے - را - ری - رے - نا - نی - نے -
حروف تخصیص بیان کرو؟	دو ہیں - ہی اور تو مثلاً میں ہی نہ تھا - یا میں تو نہ تھا یعنی صرف میں -
حروف حصر بیان کرو؟	دو ہیں - ہر - وں مثلاً ہر شخص - چاروں یعنی سب - دو کلموں کے ملانے کے لئے آتے ہیں

ف۱ یہ زنانہ محاورہ ہے ۱۲

	اب دن - مثلاً مارا مار - دکھیا بھالی - دربدر - شہر بشہر ہاتھوں ہاتھ - کانوں کان -
حرف نفی بیان کرو؟	ن - نہ - مت - فعلوں کے ساتھ - نہیں - ا - ان - ن - ب - ک - بے - نا - اسموں کے ساتھ مثلاً اَٹل - انجان - نڈر - نڈر - بدبیں - کراہ - بے عقل نامرد -
حروف ظرفیت بیان کرو؟	جو جگہہ یا وقت کے معنی فائدہ دے - ہاں - وہیں ب - یہ علامتیں اسم اشارہ موصول و استفہام کے ساتھ آتی ہیں مثلاً زار - شن - سار - ستان - فارسی اسموں میں سال - شالہ - واڑی - ہندی اسموں میں مثلاً گلزار - گلشن - گلستان - نمکسار - ٹکسال - پاٹ شالہ - پھلواڑی اور دان جیسے نمکدان - اوگالدان
حروف نسبت بیان کرو؟	ی - ین - انہ - مثلاً بنگالی - نمکین - سالانہ -
حروف جمع یا شرکت بیان کرو؟	باہم - نیز - بھی - مثلاً ہم سبق یعنی شریک سبق - زید بھی بھیجا گیا یعنی زید کا جانا شرکت میں ہوا -
حروف قسم بیان کرو؟	فارسی میں ب مثلاً بخدا - عربی میں و مثلاً واللہ -

نحو کا بیان

سوال	جواب
نحو کی تعریف کرو؟	نحو وہ علم ہے جس سے کلام کی ترکیب اور کلموں کا باہمی تعلق معلوم ہو۔
نحو سے غرض کیا ہے؟	کلام کے معنی درستی سے سمجھنا۔
نحو کا موضوع بتلاؤ؟	کلام ہے اسی کو مرکب تام اور جملہ اور مرکب مفید ہیں۔
مرکب کی تعریف کرو؟	جو دو یا زیادہ کلمات سے بنا ہو۔
مرکب کی قسمیں بتلاؤ؟	مفید اور غیر مفید یا تام اور ناقص۔
مرکب غیر مفید کی تعریف کرو؟	جبکا سننے والا اور بات کا منتظر رہے مثلاً زید کا غلام اسی کو مرکب ناقص کہتے ہیں۔
مرکب مفید کی تعریف کرو؟	جبکے سننے والے کو اور بات کا انتظار نہ رہے جیسے یہ کتاب اچھی ہے۔ ہمیشہ جملہ کا جزو ہوتا ہے۔
مرکب ناقص کیا حکم رکھتا ہے؟	جیسے مفرد کلمہ۔

مرکب ناقص کی تقسیم بتلاؤ؟	مرکب اضافی - توصیفی - امتزاجی - غیر امتزاجی -
مرکب اضافی کی تعریف کرو؟	جس میں اضافت کی قید ہو -
مرکب توصیفی کی تعریف کرو؟	ہر ایک کلمہ دوسرے کی صفت ہو -
مرکب امتزاجی کی تعریف کرو؟	جس میں دور ہونے کی تمیز نہ رہے -
مرکب غیر امتزاجی تعریف کرو؟	جسکے جز جدا جدا سمجھ میں آتے ہوں -
اضافت کسے کہتے ہیں؟	ایک اسم کو دوسرے کی طرف نسبت کرنا - جو نسبت کیا جاوے مضاف جسکی طرف نسبت کیا جاوے مضاف الیہ -
مضاف اور مضاف الیہ کا موقع بتلاؤ	اُردو میں مضاف الیہ مقدم ہوتا ہے مضاف پیچھے اور فارسی میں اُسکے برخلاف جیسے زید کا گھوڑا - خانۂ خدا
مرکب اضافی کیا کام دیتا ہے؟	ہمیشہ جزو جملہ ہوتا ہے -
علامت اضافت کا استعمال کرو؟	کا - کی - کے - اسم ظاہر اور ضمیر دونوں کے واسطے را - ری - رے ضمیر حاضر اور متکلم کے لئے نا - نی - نے صرف اُسوقت آتی ہیں جب کہ مضاف الیہ لفظ آپ ہو جیسے زید نے اپنا قلم لیا - اصل میں یوں تھا کہ زید نے زید کا قلم لیا - میں نے اپنی کتاب لی یعنی میں نے میری کتاب لی -
فارسی میں علامت اضافت کیا ہے؟	مضاف کے آخر میں کسرہ ہوتا ہے جیسے غلام زید -
اضافت کا فائدہ بیان کرو؟	فائدہ یہ ہے کہ مضاف کی تعریف یا تخصیص ہو جاتی ہے

سوال	جواب
	جیسے زید کا غلام - اس میں غلام معرفہ ہوگیا - لڑکے کی کتاب - اس میں کتاب خاص ہوگئی ہے -
اضافت میں مقصود کیا ہوتا ہے؟	ہمیشہ مضاف مقصود ہوا کرتا ہے -
فارسی میں اضافت کی کتنی قسمیں ہیں؟	دو ہیں مستوی اور مقلوب جیسے شاہِ جہاں - اور جہاں شاہ -
اضافت مستوی کی تعریف کرو؟	وہ اضافت کہ جس میں مضاف مقدم ہو مضاف الیہ پر جیسے شاہ جہاں -
اضافت مقلوب کی تعریف کرو؟	اضافت مقلوب وہ ہے جس میں مضاف الیہ مقدم ہو مضاف پر جیسے جہاں شاہ - علم دوست -
اضافت مقلوب کا خاصہ بتاؤ	کسرہ اضافی دور ہو جاتا ہے -
معنی کے اعتبار سے اضافت کی قسمیں بیان کرو؟	چار ہیں - تخصیصی - تملیکی - بیانی - ظرفی -
تخصیصی کی تعریف کرو؟	جس میں مضاف خاص ہو جاوے مضاف الیہ کے لئے جیسے میرا دوست -
تملیکی کی تعریف کرو؟	جس میں مضاف ملک ہو مضاف الیہ کی جیسے میری کتاب -
بیانی کی تعریف کرو؟	جس میں مضاف الیہ بیان ہو مضاف کا اور دونوں سے ایک ہی مراد ہو جیسے لوہے کا برتن - اور شہر بریلی
ظرفی کی تعریف کرو؟	جس میں مظروف مضاف ہو اور ظرف مکان یا ظرف

	زمان مضاف الیہ جیسے دریا کا پانی۔ اور بہار کا موسم۔
باعتبار ثبوت کے اضافت کی قسمیں بتلاؤ؟	دو ہیں۔ مجازی۔ اور حقیقی۔
حقیقی کی تعریف کرو؟	اگر ثبوت مضاف کا مضاف الیہ کے لیے حقیقت میں ہو تو ہر قسم کی اضافت کو حقیقی کہیں گے جیسے میرا گھوڑا۔
مجازی کی تعریف کرو؟	مضاف مضاف الیہ کے واسطے فرضی اور بناوٹی ہو جیسے عقل کا آئینہ۔ فکر کا قدم
اضافت تشبیہی کی تعریف کرو؟	مشبہ مضاف ہو مشبہ بہ کی طرف جیسے تیروں کا مینھ اور اضافت مجازی کی قسم میں داخل ہے۔
مرکب توصیفی کی تعریف کرو	جو صفت اور موصوف سے ملکر بنے۔
موصوف کی کیا شناخت ہے	جو اسم کسی ذات پر دلالت کرے جیسے آدمی باغ یا قایم مقام اسم ہو جیسے حاکم عادل۔
صفت کی کیا شناخت ہے	جس سے کسی ذات کی برائی بھلائی معلوم ہو جیسے اچھا۔ برا۔
موقع صفت موصوف کا بتلاؤ؟	اردو میں صفت پہلے آتی ہے مثلاً بھلا آدمی۔ فارسی میں موصوف پہلے آتا ہے مثلاً مرد نیک لیکن ترکیب مقلوب ہو تو موصوف پیچھے آتا ہے

	اور کسرہ نہیں ہوتا جیسے نیک مرد۔
فارسی کی اضافی اور توصیفی ترکیب میں کیا فرق ہے؟	فرق لفظی کچھ نہیں معنی سے شناخت ہوتی ہے کیسا کے جواب میں صفت آتی ہے اور کس کا کے جواب میں مضاف الیہ۔
صفت کا فائدہ بیان کرو؟	تین ہیں۔ موصوف نکرہ ہو تو تخصیص معرفہ ہو تو توضیح اور (ثنا یا مذمت) مثلاً تازہ پھول۔ جاہل زید۔ خدائے پاک۔ شیطان پلید۔
مرکب امتزاجی کی تعریف کرو؟	جو دو لفظ مل کر ایک ہو جاویں مثلاً پنگھٹ۔ چرکٹا۔
مرکب تعدادی کی تعریف کرو؟	دو عدد مل کر ایک ہو جاویں مثلاً بارہ دو اور دس پچیس۔ پانچ اور بیس۔
مرکب امتزاجی کی شناخت کیا ہے؟	جسکے اجزا جدا جدا سمجھ میں آ دیں مثلاً اکبرآباد جیب کترا۔
غیر امتزاجی کیا کام دیتا ہے؟	یا تو اسم ذات ہو جاتا ہے مثلاً سکندر نامہ۔ یا صفت ہو جاتا ہے مثلاً کھل اُباڑ۔ مُنہ زور۔

جملہ

جملہ کے اجزا بیان کرو؟	مسند اور مسند الیہ۔
اسناد کسے کہتے ہیں؟	دو کلموں کی ایسی نسبت کہ بات پوری ہو جاوے اگر جملہ میں ایک کلمہ ہو تو دوسرا مقدر ہوگا مثلاً آ یعنی

	لو آ۔
مسند کی تعریف کرو؟	جو نسبت کیا جاوے یا جسکے ذریعہ سے حال بیان کریں۔
مسند الیہ کی تعریف کرو؟	جسکی طرف نسبت کیا جاوے۔
باعتبار لفظ جملہ کی قسمیں بیان کرو؟	دو ہیں۔ فعلیہ۔ اسمیہ۔
جملہ فعلیہ کی تعریف کرو؟	جس میں مسند فعل ہو اور مسند الیہ فاعل اور باقی متعلقات۔
جملہ فعلیہ کے اجزا بیان کرو؟	فعل اگر لازمی ہے تو فعل و فاعل سے جملہ بنجائیگا اگر متعدی ہے تو فعل و فاعل اور مفعول سے بنے اگر فعل ناقص ہے تو فعل اور اسم و خبر سے ملکر جملہ بنے گا مثلاً زید آیا۔ زید نے عمر کو مارا۔ زید حاضر ہوا
جملہ فعلیہ کے مقدرات بیان کرو؟	کوئی قرینہ پایا جاوے تو فعل بھی مقدر ہوتا ہے اور فاعل بھی اور مفعول بھی۔
قرینہ کے ہوتے ہیں؟	دو ہیں۔ گفتگو یا حالت۔ مثلاً پوچھا جائے کہ کون آیا جواب زید۔ یا زید نے کسکو مارا۔ جواب عمر کو۔ یا عمر کو کس نے مارا۔ جواب زید نے۔ یا زید آیا۔ جواب نہیں۔ ایسے ہی جانے کی حالت میں پوچھا کرتے ہیں۔ کہاں کو یعنی تم کہاں کو جاتے ہو ع

	ہر ایک پوچھتا ہے کہ حضرت ادھر کہاں + اور خوف کے محل میں بولتے ہیں چور چور یعنی چور کو پکڑو۔
فعل مجہول سے جملہ کیونکر بنتا ہے؟	فعل مجہول میں مفعول قایم مقام فاعل کا ہوتا ہے اور اُسکو مفعول مالم یُسَمَّ فاعلہ کہتے ہیں مثلاً زید مارا گیا۔
فعل فاعل اور مفعول کا موقعہ بتلاؤ؟	پہلے فاعل پھر مفعول پھر فعل لانا چاہیے۔ مثلاً میں نے تم کو قلم دیا تھا۔ مگر نظم میں یہ پابندی نہیں ہوتی۔
کسی فعل یا فاعل کیسے آسکتے ہیں؟	حرف عطف کے ذریعہ سے ایک فعل کے لئے چند فاعل اور ایک فاعل کے لئے چند فعل آسکتے ہیں ع زید و عمر و بکر و خالد چلدئے ع آئے بھی لوگ بیٹھے بھی اُٹھ بھی کھڑے ہوئے۔
فاعل اور اسم فاعل میں کیا فرق ہے؟	فاعل وہ اسم ہے جسکی طرف جملہ میں فعل نسبت کیا جاوے اور اسم فاعل ایک صفت ہے جو فاعل کے لئے مصدر سے بنائی جاوے۔
مفعول اور اسم مفعول میں کیا فرق ہے؟	مفعول وہ اسم ہے کہ جملہ میں فعل سے تعلق رکھے اور اسم مفعول وہ صفت ہے کہ مفعول کے لئے مصدر سے بنائی جاتی ہے۔
مفعول کی قسمیں بیان کرو؟	پانچ ہیں۔ مفعول بہ۔ مفعول لہ۔ مفعول فیہ۔ مفعول منہ۔ مفعول مطلق۔

مفعول بہ کی تعریف کرو؟	جس پر فاعل کا فعل واقع ہو اگر دو ہوں تو پہلا مفعول اول اور دوسرا مفعول ثانی کہلاتا ہے اور فعل ندا مفعول بہ منادی کہلاتا ہے مثلاً اے زید۔ اور ندبہ کا مندوب مثلاً ہائے زید۔ اور تحذیر کا محذر منہ مثلاً سانپ۔ اور فعل قسم کا مقسم بہ مثلاً بخدا۔ یہ نام عربی میں ہیں۔ اردو میں صرف ایک نام مفعول بہ کافی ہے اور مفعول بہ صرف فعل متعدی کے لئے آتا ہے باقی سب مفعول سب فعلوں میں آسکتے ہیں۔
مفعول بہ کی شناخت کیا ہے؟	کسکو یا کیا کے جواب میں آتا ہے مثلاً زید نے کسکو مارا۔ جواب عمر کو۔ زید نے کیا کھایا جواب روٹی۔
مفعول بہ کی علامت بیان کرو؟	سے مجہول اور تین خاص ضمیر کے لئے آتا ہے مثلاً اُسے یا ہمیں دو۔ کو۔ بہت اسموں کے لئے ہے سے کہنا کے مفعول کے ساتھ پر۔ رحم کرنا وغیرہ کے مفعول کی علامت ہے مثلاً زید سے کہو۔ عمر پر رحم کرو۔ مگر بیجان مفعول کی علامت اکثر حذف ہوتی ہے جیسے روٹی کھاؤ۔ کپڑا پہنو۔

مفعول لہ کی تعریف کرو؟	جسکے واسطے فعل کیا گیا ہو یعنی فعل کا سبب
مفعول لہ کی علامت بیان کرو؟	کو مثلاً زید پڑھنے کو آیا ہے لیکن لفظ سبب یا اس معنی کا کوئی لفظ مفعول لہ کی طرف مضاف ہو تو علامت کا حذف کرنا ضروری ہے ورنہ جایز مثلاً زید سیر کے لئے۔ کھیل کے واسطے۔ لالچ کے مارے۔ یا نادانی کے باعث چلا گیا۔
مفعول لہ کی شناخت کیا ہے؟	جو کسواسطے کے جواب میں واقع ہو مثلاً زید کسواسطے گیا جواب سیر کے لئے۔
مفعول فیہ کی تعریف کرو؟	وہ جگہہ یا وقت جس میں فعل کیا گیا ہو اسکو ظرف مکان اور ظرف زمان بھی کہتے ہیں۔
ظرف کی قسمیں بتلاؤ؟	(۱) محدود یعنی جسکی حد ہو مثلاً دن۔ رات یا شہر۔ گھر (۲) مبہم یعنی بے ٹھکانے مثلاً پہلے۔ پیچھے۔ داہنے بائیں۔ ہمیشہ۔ سدا۔
ظرف کی علامت بیان کرو؟	میں۔ سے۔ پر۔ تک۔ مثلاً گھر میں۔ کل سے چھت پر رات کو۔ دروازہ تک گیا۔ اور علامت کا حذف جایز ہے مثلاً گھر چلو۔
ظرف کی شناخت کیا ہے؟	کب کے جواب میں ظرف زمان اور کہاں کے یا کدہر کے جواب میں ظرف مکان آتا ہے۔
مفعول مطلق کی تعریف کرو	فعل کا حاصل مصدر جو بطور مفعول کے بولا جاوے۔

مفعول مطلق کا فائدہ کیا ہے؟	فعل کی تاکید یا نوع یا عدد کا فائدہ دیتا ہے مثلاً بڑی مار ماری - کوا چلا ہنس کی چال - ایک دوڑ دوڑا -
مفعول معہ کی تعریف کرو؟	جو اسم کہ فاعل یا مفعول کی ہمراہی کے لئے ذکر کیا جائے مثلاً گنگا جمنا کی برابر ہو گئی ہے - کلو نے زید کو اُسکے باپ کے ساتھ مارا - ہمارے نزدیک یہ قسم مفعول کی لغو ہے اسکی ہر مثال ظرف زمان ہے -
مفعول منہ کی تعریف کرو؟	جسکے ذریعے سے فعل کیا گیا اور اُسکی علامت سے ہے مثلاً ہاتھ سے اُٹھایا - منہ سے کھایا -
ترکیب میں یہ مفعول کیا کہلاتے ہیں؟	مفعول اور مطلق کے سوا سب کی علامت حروف جر ہیں اسلئے جار مجرور کہکر متعلق فعل کہو چاہو مفعول کہو -
حال[1] کی تعریف کرو؟	جو اسم کہ فاعل یا مفعول کی حالت ظاہر کرے مثلاً زید دوڑتا آیا -
ذوالحال کی تعریف کرو؟	جسکی حالت بیان ہو مثلاً عمر کو غمگین پایا -
حال کی صورتیں بیان کرو؟	یا تو اسم حالیہ یا کوئی صفت یا پورا جملہ حال ہوتا ہے مثلاً تم نے دیکھا میں پاس[2] کھڑا تھا - ترکیب میں حال ذوالحال کو ملا لو حال کو متعلق فعل کرو -

[1] ترکیب میں حال اور ذوالحال ملکر فاعل مفعول ہوتا ہے ۱۲

[2] یہ حال ہے مفعول مقدر کا ۱۲

تمیز کی تعریف کرو؟	جو کسی اسم یا جملے سے شک دور کرے۔
ممیز کی تعریف کرو؟	جس سے تمیز واقع ہو[لہ] اور تمیز ممیز ملکر جزو جملہ ہوتا ہے۔
کن چیزوں سے تمیز ہوتی ہے؟	وزن یا پیمانہ یا اندازہ یا مضمون جملہ سے مثلاً نو من تیل۔ کوس بھر زمین۔ ایک گھونٹ پانی۔ میں خوشی سے کہتا ہوں مبہمات سے بھی تمیز ہوتی ہے مثلاً یہ آدمی حیوانات۔ کون لوگ۔ کیا چیز۔ کونسا لڑکا۔
تمیز جملہ کی علامات بیان کرو؟	سے۔ تنوین۔ ب۔ مثلاً زید نے خوشی سے بجا لا کی جواب دیا۔ یا کبھی علامت نہیں ہوتی مثلاً ع اُسے ہمنے بہت ڈھونڈا نہ پایا
جار مجرور کیا کام دیتا ہے؟	ہمیشہ فعل یا مصدر یا اسم مفعول یا صفت سے لفظاً ہوں یا مقدر متعلق ہوتا ہے۔
کیا چیزیں مجرور ہوتی ہیں؟	سوائے مفعول بہ کے سب مفعولات اور مضمون جملہ کی تمیز۔
مجرور کا خلاصہ بتلاؤ؟	ہمیشہ اسم ہوتا ہے مفرد ہو یا مرکب ایک ترکیب سے یا چند ترکیبوں سے مثلاً زید میرے چالاک گھوڑے پر جو سو روپیہ کو خریدا گیا ہے چڑھا۔
جملہ اسمیہ کی تعریف کرو؟	جو دو اسموں سے مرکب ہو۔
جملہ اسمیہ کے اجزا کا نام بیان کرو؟	مسند الیہ کو مبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہیں۔ حروف ربط

لہ مضمون معہ تمیز ترکیب میں جار مجرور ہو کر متعلق فعل ہوتے ہیں ۱۲

	اِن دونوں کا تعلق ظاہر کرتے ہیں - مثلاً زید امیر ہے -
حروف ربط بیان کرو؟	تھا[۵۱] - تھے - تھی - تھیں - روابط زمانی ہیں اور ہے - ہیں - ہو - ہوں - روابط غیر زمانی ہیں - (مذکر - جمع - مؤنث - جمع - واحد - جمع - حاضر - متکلم)
روابط کے لگانے کا کیا قاعدہ ہے؟	مبتدا کے مطابق لگاؤ - مثلاً زید عالم ہے - لڑکے نیک ہیں - تم کاہل ہو - میں ناقص ہوں -
مبتدا خبر کی کیا شناخت ہے؟	(۱) جو معرفہ ہو وہ مبتدا ہے (۲) دونوں معرفہ ہوں تو جسکو چاہو معرفہ سمجھو مثلاً وہ یہ ہے -
مبتدا خبر کا موقع بتلاؤ؟	اول مبتدا پھر خبر پھر حرف ربط لیکن نظم میں کچھ پابندی نہیں -
جملہ اسمیہ کے مقدرات بیان کرو؟	کوئی قرینہ ہو تو مبتدا - خبر - حرف ربط - سب مقدر و محذوف ہو سکتے ہیں مثلاً تم کون ہو؟ زید -
فعل ناقص کا جملہ کس قسم میں ہے؟	بعض کے نزدیک فعلیہ بعض کی رائے میں اسمیہ یعنی اُسکے اسم و خبر کو مثل فاعل و مفعول سمجھو - یا مبتدا اور خبر خیال کرو - مثلاً زید امیر[۵۲] بنگیا -
جملہ کی قسمیں اُسکی صفت کے اعتبار سے بتلاؤ؟	خبریہ اور انشائیہ -

[۵۱] بعض نحوی اسکو فعل ناقص کہتے ہیں ۱۲

[۵۲] کیونکہ یہ ایسا فعل لازم ہے کہ فاعل سے پورا نہیں ہوتا بلکہ اسم و خبر چاہتا ہے ۱۲

جملہ خبریہ کی تعریف کرو؟	جس میں خبر پائی جاوے یا اُسکے کہنے والے پر جھوٹ سچ کا احتمال ہو سکے مثلاً زید آیا۔ فعلیہ خبریہ ہے اور زید عالم ہے۔ اسمیہ خبریہ۔
جملہ انشائیہ کی تعریف کرو؟	جس میں خواہش پائی جاوے یا اُسکے کہنے والے پر جھوٹ و سچ کا احتمال نہ ہو سکے۔
جملہ انشائیہ کے اقسام بیان کرو؟	امر و نہی و تعجب و تنبیہ یا تمنا۔ ندا و استفہام یا قسم عقود یعنی لو+ جملہ انشائیہ کے ہیں اقسام + مثلاً چل مت چل۔ ع واہ وا کیا دلکشا ہے باغ عالم کی بہار ع چل دور ہو مرے سامنے سے ع کاش میں صاحب ہنر ہوتا۔ صاحبو سنو ع کس نے کھولا کب کھلا کیونکر کھلا ع تجکو خیال بھی ترے سر کی قسم نہیں + معاملات کی گفتگو مثلاً میں نے بیچا میں نے لیا۔
کون سے جملے دو دو ہوتے ہیں؟	ندائیہ۔ قسمیہ۔ شرطیہ۔
جملہ ندائیہ کی تعریف کرو؟	جس میں ندا منادی اور جواب ندا ہو۔ حرف ندا قائم مقام فعل یا فاعل کا ہوتا ہے یعنی میں پکارتا ہوں اور منادی مفعول اُن دونوں سے ملکر ندا کا جملہ ہوتا ہے اسکے بعد جو بات کہی جاوے وہ جملہ جواب ندا مثلاً اے زید چل۔ کبھی حرف ندا محذوف ہوتا ہے ع

	ذوق یاروں نے بہت روز غزل میں مارا - کبھی منادیٰ محذوف ہوتا ہے ع اے ترا ناطقہ سخن ایجاد - جملہ ندبیہ یعنی جو ندبہ اور مندوب سے بنے اسی قسم میں شمار کیا جاتا ہے ع ہائے آشفتہ ترے مرنے نے مارا مجکو -
جملہ قسمیہ کی تعریف کرو؟	قسم[1] و مقسم بہ اور جواب قسم سے مرکب ہوتا ہے اس میں اکثر فعل یا فاعل محذوف ہوتا ہے اور قسم و مقسم بہ سے ملکر مفعول پڑتا ہے - یہ پورا جملہ ہوکر قسم کہلاتا ہے اسکے بعد جو بات کہی جاوے وہ جواب قسم ع خدا[2] کی قسم میں نے دیکھا نہ تھا -
جملہ شرطیہ کی تعریف کرو؟	جس میں ایک جملہ کا مضمون دوسرے سے متعلق ہو پہلا جملہ شرط کہلاتا ہے دوسرا جزا مثلاً ع اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا + کبھی حرف شرط و جزا محذوف ہوتے ہیں ع تیرا ہی جی نہ چاہے تو باتیں ہزار ہیں ع میں سناؤں اگر اجازت ہے +
جملہ بیانیہ کی تعریف کرو؟	جو اسم اشارہ کے بعد آوے - اشارہ کو مبین اور [illegible] بیان کہتے ہیں لیکن اکثر اسم اشارہ مقدر ہوتا ہے مثلاً سنا ہے کہ تم جاتے ہو -

[1] جسکی قسم کھاویں ١٢ [2] کھاتا ہوں محذوف ١٢

مقولہ کی تعریف کرو؟	جب بیان کہنا یا اُسکے مرادف فعل کا مفعول ہو تو بیان مقولہ ہوتا ہے ع ہم کرینگے عرض حال اور آپ فرمائیں گے کیا۔
صلہ کی تعریف کرو؟	جو جملہ اسم موصول کا بیان ہو وہ صلہ کہلاتا ہی مثلاً ع جو چال ہم چلے وہ نہایت بُری چلے۔
صلہ کی علامت کیا ہی؟	شروع جملہ میں کاف اور جملہ کے اندر ایک ضمیر جو موصول کی طرف پھرے۔
صلہ کے محذوفات بیان کرو؟	اکثر کاف اور کبھی ضمیر محذوف ہوتی ہے یا ضمیر کو مع صلہ کے موصول میں ملا دیتے ہیں مثلاً جو دانا ہے یعنی جو کہ وہ دانا ہے۔ جس نے سُنا ہے یعنی جو کہ اُس نے سُنا جسکو گنا یعنی جو کہ اُسکو گنا جسکا نام لیا یعنی جو کہ اُسکا نام لیا۔
جملہ معترضہ کی تعریف کرو؟	جو کسی جملہ کے بیچ میں آجاوے مثلاً (خدا اُسکو زندہ رکھے) نہایت سخی آدمی ہے۔
تابع کی تعریف کرو؟	جو کلمہ کسی کلمہ کے ساتھ بولا جاوے اور فاعل مفعول وغیرہ ہونے میں اُسکا شریک ہو۔
متبوع کی تعریف کرو؟	جسکے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ شریک ہو۔
تابع کے اقسام بیان کرو؟	چھ ہیں۔ تاکید۔ صفت۔ بدل۔ عطف بیان۔ عطف بحرف۔ تابع مہمل۔

تاکید کی تعریف کرو؟	جو کلمہ اپنے متبوع کے حال کو مقرر کرے تابع تاکید کہلاتا ہے اور متبوع موکد۔
تاکید کی قسمیں بیان کرو؟	دو ہیں۔ لفظی و معنوی۔
تاکید لفظی کی تعریف کرو؟	فعل یا اسم یا حرف مکرر آوے مثلاً سنو سنو زید بولا۔ زید۔ ہاں ہاں زید گیا۔ نہیں نہیں میں بھولا۔ اور کسی کلمہ کو ترکیب مکرر لانا بھی تاکید ہے مثلاً گھر کا آپ ہی آپ۔ خود بخود۔
تاکید معنوی کی تعریف کرو؟	جو دوسرے لفظوں کے ذریعہ سے ہو مثلاً سب لوگ راضی ہوں۔
تاکید کے الفاظ بیان کرو؟	البتہ۔ بیشک۔ ضرور۔ ہاں۔ فعل مثبت کے لئے اور ہرگز۔ کبھی۔ زینہار فعل منفی کے لئے اور تو۔ آپ۔ خود ہی۔ سب۔ کل۔ تمام۔ جملہ۔ سارا۔ اسموں کے لئے اور بعینہٖ۔ بذاتہٖ۔ بنفسہٖ۔ لعینہٖ۔ کو تاکید کہو یا متعلق فعل کیونکہ ان میں ب حروف جار ہے۔
صفت کی تعریف کرو؟	جو ایسے معنی پر دلالت کرے کہ متبوع میں پائے جاویں اس میں صفت مفرد و مرکب اور جملہ وصفیہ شامل ہیں۔ مثلاً اچھی کتاب یا خوشخط کتاب کتاب کہ جسکا کاغذ عمدہ ہے مشبہ مشبہ بہ کبھی

	صفت ہوتی ہیں مثلاً چھوٹی سی کتاب۔ تم جیسا آدمی۔
بدل کی تعریف کرو؟	جو بجائے متبوع کے خود مقصود ہو مثلاً زید تمہارا نوکر آیا زید مبدل منہ تمہارا نوکر بدل ہو۔
بدل کی قسمیں بیان کرو؟	بدل کل۔ یعنی دونوں سے ایک ہی چیز مراد ہو۔ بدل البعض۔ یعنی بدل جزو ہو مبدل منہ کا۔ بدل اشتمال یعنی بدل مبدل منہ سے کچھ تعلق رکھتا ہو۔ بدل غلط۔ یعنی بدل صحیح اور مبدل منہ غلط ہو۔ دوسری اور تیسری قسم اُردو میں نہیں ہوتیں۔ چوتھی قسم صرف زبانی محاورہ میں ہوتی ہے مثلاً زید کی جگہ عمر کہدیا مشہور نام جو کم مشہور نام کے بعد آوے مثلاً جلال الدین اکبر یہاں تابع متبوع دونوں مقصود ہیں اِسی قسم میں مُفسّر و مُفسَّر شامل ہیں مثلاً بشر یعنی آدمی۔
عطف بحرف کی تعریف کرو؟	جو حرف عطف کے بعد آوے یعنی معطوف علیہ مفرد کا عطف مفرد پر جملہ کا جملہ پر ہوتا ہے مثلاً زید و عمر حاضر ہیں۔ زید آیا اور عمر گیا۔ اِسی قسم میں مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ شامل ہیں۔
تابع مہمل کی تعریف کرو؟	ایک بے معنی لفظ جو کسی کلمہ کے ساتھ بولا جاوے مثلاً

سوال	جواب
	پانی وانی۔ دانہ دُنکا۔ جھوٹ موٹ۔ دُکھڑ پکھڑ۔ دیکھا بھالا۔
توابع کیا کام دیتے ہیں؟ اجزائے جملہ مفرد ہوتے ہیں یا مرکب؟	اسم تابع اپنے متبوع سے ملکر اسم مفرد کا حکم رکھتا ہے۔ مفرد بھی اور مرکب بھی اور مرکب کبھی ایک ترکیب سے کبھی چند ترکیبوں سے۔
کل ترکیبیں بیان کرو جن سے اجزائے جملہ مرکب ہوتے ہیں؟	مضاف اور مضاف الیہ۔ صفت موصوف۔ معطوف معطوف علیہ۔ صلہ موصول۔ حال ذوالحال۔ اشارہ مشار الیہ۔ بدل مبدل منہ۔ مستثنیٰ مستثنیٰ منہ۔ بیان مبین۔ عدد معدود۔ ممیز تمیز۔

جملہ کی کل قسمیں باعتبار معنی بیان کرو

جواب

مستانفہ = جس سے کلام شروع ہو۔ وصفیہ = جو کسی کی صفت ہو۔ موصولہ = جو صلہ ہو موصول کا۔ حالیہ = جو حال ہو ذوالحال کا۔ مبدلہ = جو بدل ہو پہلے جملہ کا۔ ممیزہ = جو تمیز ہو۔ مؤکدہ = جس میں تاکید ہو۔ مفسرہ = جس میں تفسیر ہو۔ تشبیہ = جس میں تشبیہ ہو۔ معطوفہ = جن دو جملوں میں عطف ہو۔ استثنائیہ = جس میں استثناء ہو۔ معللہ = جس میں ایک جملہ دوسرے کا سبب ہو۔ شرطیہ =

جس میں شرط و جزا ہوں۔ استفہامیہ[14] = جس میں سوال ہو۔ مستانفہ[15] = جو جملہ سوال مقدر کا جواب ہو۔ خطابیہ[16] = جس میں حکم یا التماس یا عرض ہو۔ دعائیہ[17] = جس میں دعا ہو۔ ندائیہ[18] = جس میں ندا ہو۔ قسمیہ[19] = جس میں قسم ہو۔ بیانیہ[20] = جو کسی کا بیان ہو۔ نتیجہ[21] = جو پہلے دو جملوں کا نتیجہ ہو۔ معترضہ[22] جو ماقبل و مابعد سے علاقہ نہ رکھتا ہو۔ تعجبیہ[23] = جس میں بیان تعجب ہو۔ تہدیدیہ[24] = جس میں گھڑکی یا جھڑکی ہو۔ تنبیہ[25] = جس میں خبردار کرنے کا مضمون ہو۔ متباینہ[26] = جن دو جملوں کا مضمون بے جوڑ ہو۔ متوافقہ[27] = جن دو جملوں کے مضمون میں ربط ہو۔

(پس ہر ایک جملہ مضمون کے لحاظ سے کئی قسموں میں شمار ہو سکتا ہے)

مصادر و مشتقات عربیہ

۱ = تعداد حروف اصلی کے لحاظ سے مصادر کی چار قسمیں ہیں۔

ثلاثی مجرد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ رباعی مجرد۔ رباعی مزید فیہ۔

۲ = ثلاثی مجرد وہ مصدر کہلاتے ہیں جن میں اصلی حرف تین ہوں اور ماضی میں کوئی حرف زاید نہ آوے اُن کے اوزان جو اکثر استعمال میں آتے ہیں ۳۴ ہیں +

—— (+) ——

علامت مصدر	وزن	مثال	معنی	علامت مصدر	وزن	مثال	معنی
	فعل	حمد	سراہنا	البعد عین	فِعال	حساب	گننا
	فَعل	علم	جاننا	”	فُعال	سُوال	مانگنا
	فُعل	قرب	نزدیک ہونا	و بعد عین	فُعول	خروج	نکلنا
	فَعل	طلب	ڈھونڈھنا	”	فَعول	قبول	ماننا
	فِعل	صِغر	چھوٹا ہونا	م	مفعل	مدخل	اندر آنا
	فُعل	ہُدیٰ	راہ بتانا	”	مفعِل	منطق	بولنا
آخر میں ت	فَعلۃ	رحمت	مہربانی کرنا	ات	فَعالت	کرامت	بزرگ ہونا
”	فُعلت	شہرت	ظاہر کرنا	و ت	فُعولت	خشونت	سخت ہونا
”	فِعلت	حکمت	جاننا۔ دانائی	ات	فِعالت	کتابت	لکھنا
”	فَعلت	غلبت	زبردست ہونا	ی ت	فَعیلت	فضیحت	رسوا ہونا
”	فُعلت	سرقہ	چرانا	م ت	مفعلت	مسئلت	پوچھنا
الف مقصورہ	فَعلیٰ	شکویٰ	گلہ کرنا	”	مفعلت	محمدت	حمد کرنا
”	فِعلیٰ	ذکریٰ	یاد کرنا	ان	فِعلان	حرمان	بے نصیب ہونا
”	فُعلیٰ	شوریٰ	صلاح کرنا	”	فُعلان	غفران	گناہ بخشنا
البعد عین	فَعال	فساد	بگڑنا	”	فَعلان	خفقان	دل دھڑکنا
یت	فَعالیت	کراہیت	گھن کرنا	و یت	فعولیت	قبولیت	بندگی کرنا

۳۔ اگر مصادر ثلاثی مجرد کا اسم فاعل بوزن فاعل بنتا ہے یعنی فاکلمہ کے بعد الف اور عین کلمہ کو کسرہ مثلاً حمد سے حامد تعلیل (۱) جب عین کلمہ و یا ی ہو تو ہمزہ سے بدل جائیگا مثلاً خوف سے خائف غیب سے غائب (۲) جب عین و لام کلمہ ایک ہی حرف ہو تو ایک بولا جائے گا مثلاً عموم سے عام (۳) جب کہ لام کلمہ واو یا ہمزہ ہو تو ہمارے محاورہ میں ی بولا جائیگا مثلاً خلوت سے خالی۔ قرأت سے قاری۔

۴۔ مصادر ثلاثی مجرد جب متعدی ہوں تو اُن کا اسم مفعول بوزن مفعول بنتا ہے یعنی اول میں میم مفتوح اور عین کلمہ کے بعد واو مثلاً حمد سے محمود تعلیل جب عین کلمہ یا ئے ہو تو واو زائد گرا دو۔ واو میں عین کلمہ پیش فا کلمہ کو دیدو اور ی میں عین کا پیش گرادو اور فا کلمہ کو زبر دو مثلاً خوف سے مخوف۔ بیع سے مبیع۔ جب لام کلمہ واو یا ی ہو تو پہلی صورت میں واو زائد گرا دو دوسری صورت میں اُسکو گرا کر عین کلمہ کو فتح دیدو مثلاً دعوت سے مدعو۔ رعایت سے مرعی۔

۵۔ اسم فاعل و مفعول میں تانیث کے لئے ۃ بڑھاؤ مثلاً عالم سے عالمہ معلوم سے معلومہ۔

۶۔ اسم آلہ کے تین وزن ہیں۔ مفعل۔ مفعلہ۔ مفعال۔ مثلاً مسطر۔ منطقہ۔ مسواک۔ تعلیل۔ جب فا کلمہ واو ہو تو ی سے بدلو مثلاً وزن سے میزان۔

۷۔ اسم ظرف کے تین وزن ہیں۔ مَفعَل۔ مَفعِل۔ مَفعِلَہ۔ مطبخ۔ مسجد۔

مقبرہ۔ تعلیل جب لام کلمہ حرف علت ہو تو الف سے بدلو مثلاً رعایت سے مرعی۔ نشا سے منشا۔ لجا سے ملجا۔

۸۔ اسم تفضیل صیغہ مذکر بوزن افعل بنتا ہے اور صیغہ مؤنث بوزن فعلیٰ مثلاً عظمت سے اعظم۔ عظمیٰ۔ حسن سے احسن۔ حسنیٰ۔ تعلیل جب لام کلمہ و ہو تو الف مقصورہ ہو جاویگا مثلاً علو سے اعلیٰ۔ دنو سے ادنیٰ۔ اور صیغہ مؤنث میں یٰ مثلاً علیا۔ دنیا۔ جب عین و لام کلمہ ایک جنس ہوں تو ادغام ہو جاویگا مثلاً جلال سے اجل۔ قلت سے اقل۔

۹۔ صفت مشبہ فاعل کی صفت ہے جو مصدر لازم سے مشتق ہوتی ہے اسکے وزن اردو میں اکثر یہ مستعمل ہیں۔

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فعل	صعب	سخت	افعل	احمر	سرخ
فعل	صفر	خالی	فعلان	عریان	ننگا
فعل	حر	آزاد	فعیل	سید	سردار
فعل	خجل	شرمندہ	فعالہ	علامہ	بڑا عالم
فعل	جنب	بیگانہ و بے غسل	فعیل	صدیق	سچا
فعال	شجاع	بہادر	فاعول	فاروق	فرق کرنے والا
فعول	غیور	بہت غیرت والا	فعول	قدوس	بہت پاک
فعل	حسن	اچھا	فعال	کذاب	جھوٹا
فعیل	خلیل	دوست	فعول	قیوم	قائم رکھنے والا

فعال	جواد	بہت بخشنے والا	فعلان	رحمان	بڑا رحم والا

۱۰ — ثلاثی مزید وہ مصدر کہلاتے ہیں جن میں تین حرف اصلی کے سوا ایسے زاید حروف لگائے جاتے ہیں جو ماضی میں بھی باقی رہتے ہیں اُن کے آٹھ باب اُردو میں مستعمل ہیں۔

وزن باب	مثال	معنی	خواص	اسم فاعل	اسم مفعول
افعال	اکرام	بزرگی کرنا	تعدیہ	مکرم	مکرم
استفعال	استفسار	پوچھنا	طلب فعل	مستفسر	مستفسر
انفعال	انقلاب	پلٹنا	لازم	منقلب	-
افتعال	اجتناب	بچنا	حصول	مجتنب	مجتنب
تفعل	تصور	دل میں صورت بنانا	قبول اثر	متصور	متصور
تفاعل	تعارف تعارُف	پہچاننا ایکدوسرے کو	تخلف مشارکت	متعارف متخلف	متعارف
مفاعلہ یا فعال	مقاتلہ یا قتال	باہم قتل کرنا	مشارکت	مقاتل	مقاتل
تفعیل یا تفعلہ	تکمیل تکملہ	پورا کرنا	تعدیہ	مکمل	مکمل

تعلیل — جب مزید میں کوئی حرف علت ہو یا ایک جنس کے دو حرف ہوں یا قریب المخرج حرف ہوں تو اکثر ان میں تبدیلی ہوتی ہے دیکھو نقشہ آئندہ صفحہ ۶۹

مجرد	مزید	باب مزید	اسم فاعل	اسم مفعول	ابدال
وصل	ایصال	افعال	موصل	موصل	وی سے
عون	اعانت	.	معین	معان	وی ت زاید
قیام	اقامت	〃	مقیم	مقام	ی اسے
فتوی	افتاء	〃	مفتی	مفتی	وا سے
ضرر	اضرار	〃	مضر	مضر	ادغام
ولایت	استیلا	استفعال	مستولی	مستولی	وی سے
عون	استعانت	〃	مستعین	مستعان	واسے ت زاید
علو	استعلا	〃	مستعلی	مستعلی	ی اسے
سقی	استسقا	〃	مستسقی	مستسقی	ی اسے
قرار	استقرار	〃	مستقر	مستقر	ادغام
طی	انطوا	انفعال	منطوی	.	ی و سے
قید	انقیاد	〃	منقاد	.	ی اسے
وصل	اتصال	افتعال	متصل	متصل	وت سے
سویت	استوا	〃	مستوی	مستوی	ی اسے
خیر	اختیار	〃	مختار	مختار	ی اسے
ضرب	اضطراب	〃	مضطرب	مضطرب	ت طسے

صفوت	اصطفا	افتعال	مصطفیٰ	مصطفیٰ	ت ط سے
دعویٰ	ادعا	〃	مدعی	مدعیٰ	تا د سے
زحم	ازدحام	〃	مزدحم	مزدحم	ت د سے
خلل	اختلال	〃	مختل	مختل	حذف ادغام
جلوت	تجلی	تفعل	مستجلی	مستجلیٰ	دی سے
ندا	تنادیٰ	تفاعل	متنادیٰ	متنادیٰ	ای سے
قوت	تقاوی	〃	متقاوی	متقاوی	دی سے
مشی	تماشا	〃	متماشی	•	ی ا سے
نفی	منافات	مفاعلت	منافی	منافیٰ	ی ا سے
ندا	منادات	〃	منادیٰ	منادیٰ	الف ساکن ہوگیا
ہجو	مہاجات	〃	مہاجی	مہاجی	وا سے
وکد	تاکید	تفعیل	موکد	موکد	وا سے
عدد	تعداد	〃	معدو	معدد	ادغام
صفا	تصفیہ	تفعلہ	مصفیٰ	مصفیٰ	ای سے

۱۱ = رباعی مجرد وہ مصدر ہیں جن میں علامت مصدر کے سوا چار حرف اصلی ہوں اور ماضی میں وہی چار آویں انکا ایک باب ہے۔

وزن	مثال	معنی	اسم فاعل	اسم مفعول
فعللہ	ترجمہ	ایک زبان سے دوسری زبان میں مطلب بیان کرنا	مترجم	مترجم
〃	سلسلہ	ایک چیز کو دوسری سے جوڑ دینا	مسلسل	مسلسل

۱۲= رباعی مزید وہ مصدر ہے جن میں چار حرف اصلی کے سوا ایسے زاید حروف ہوں جو ماضی میں باقی رہیں اُنکا ایک باب ہے۔

وزن	مثال	معنی	اسم فاعل	اسم مفعول
تفعلل	تسلسل	ملنا	متسلسل	·
〃	تخلخل	کسی چیز کے اجزا کا جدا ہونا	متخلخل	·

۱۳= عربی میں جمع اسماء کی دو قسمیں ہیں (۱) جمع سالم یعنی جسمیں واحد سلامت ہو۔

قسم جمع	علامت	مثال		
جمع مذکر سالم	ون، ین	مسلمون	مسلمین	مدرسین
جمع سالم مونث، مذکر غیر حقیقی	ات	طالبہ سے طالبات	جماد سے جمادات	حکایت سے حکایات

(۲) جمع مکسر یعنی جس میں بنائے واحد ٹوٹ پھوٹ جائے اُسکے کار آمد اوزان یہ ہیں

وزن	واحد	جمع	وزن	واحد	جمع	وزن	واحد	جمع
افعل	فلس	افلس	فعل	صورت	صور	فعالی	ارض	اراضی
افعلہ	طعام	اطعمہ	فعلہ	طالب	طلبہ	فعالی	ہدیہ	ہدایا
افعال	خلق	اخلاق	فعال	حاکم	حکام	فعلاء	عالم	علماء

وزن	واحد	جمع	وزن	واحد	جمع	وزن	واحد	جمع
فعول	علم	علوم	فعلان	بلد	بلدان	فعائل	وظیفہ	وظائف
فعال	روضہ	ریاض	افعلات	آخ	اخوات	فواعل	جوہر	جواہر
فعل	حکمت	حکم	افعلاء	ولی	اولیا	فواعیل	قانون	قوانین
فعل	کتاب	کتب	"	طبیب	اطبا	مفاعل	مسجد	مساجد
افاعل	انمل	انامل	افاعلہ	اُستاد	اساتذہ	مفاعیل	مصباح	مصابیح
افاعیل	اقنیم	اقالیم	فعاللہ	فرعون	فراعنہ	افاعیل	[illegible] رکن	اراکین
فعلان	سلطان	سلاطین	فعالل	درہم	دراہم	"	قول کی جمع اقوال	اقاویل

طریق ترکیب

۱= ترکیب کے معنی ملانا۔ لیکن نحو میں یہ مراد ہے کہ جملہ کے تمام کلمات کا باہمی قواعد کے موافق بیان کرو۔

۲= قواعد صرف کے موافق ہر ایک کلمہ کی قسم پہچانو۔

۳= اگر جملہ میں فعل موجود یا مقدر ہو تو اسکو تشخیص کرو کہ لازم ہے یا متعدی یا ناقص۔

۴= قسم فعل کے بموجب فاعل و مفعول یا اسم و خبر تلاش کرو اور باقی کو

متعلقات فعل سمجھو۔
۵ = اگر ان میں سے کوئی مرکب ہو تو پہلے اُسکی ترکیب بیان کرو پھر جملہ بتلاؤ۔
۶ = اگر جملہ میں فعل نہو تو مبتدا۔ خبر۔ حرف رابطہ تلاش کرو موجود ہو یا مقدر اور باقی کو متعلق کسی مصدر یا صفت کا بناؤ۔
۷ = مبتدا یا خبر یا متعلقات مرکب ہوں تو پہلے اُن کی ترکیب بیان کرو پھر جملہ بناؤ۔
۸ = جب اس طرح سے اجزا جملہ کا تعلق معلوم ہو جاوے تو قسم جملہ بیان کرو۔
۹ = چونکہ طلبا کو ترکیب تقریری و تحریری دونوں کا اتفاق امتحان میں ہوتا ہے لہذا ہر ایک کی علیحدہ مثالیں ذیل میں لکھی گئی ہیں تحریری میں یہ بھی خیال رکھنا چاہیے کہ جو اجزا ہوں اُنکی ترکیب نقشہ کے نیچے رکھدیں جس طرح مثال اول میں ہے باقی مثالوں میں اختصاراً چھوڑ دی ہے۔

ترکیب تقریری

۱ = ہندی فارسی کی تاریخوں سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ شہر ہستناپور گنگا کے کنارے پر اگلے زمانہ میں تخت گاہ ہندوستان کے بادشاہوں کا تھا + ہوتا ہے فعل ناقص اسم و خبر کو چاہتا ہے۔ حال اسم مقدر ہے۔ معلوم خبر اس مقدر ہے۔ ہندی معطوف علیہ۔ فارسی معطوف دونوں ملکر مضاف

الیہ کی علامت اضافت۔ تاریخوں مضاف۔ مضاف و مضاف الیہ ملکر مجرور
سے حرف جار دونوں ملکر متعلق معلوم ہوتا ہے۔ یوں اشارہ۔ وضع
مجرور حرف جار مقدر ہے یعنی اسپر متعلق فعل پس ناقص اپنے اسم و خبر
اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ یا اسمیہ خبریہ ہوا۔ کر حرف بیان تھا فعل ناقص
اسم و خبر کو چاہتا ہے۔ شہر مضاف ہستناپور مضاف الیہ دونوں ملکر اسم
ہوئے فعل ناقص کے۔ ہندوستان مضاف الیہ کی علامت اضافت
بادشاہوں مضاف دونوں ملکر مضاف الیہ کی علامت اضافت تخت گاہ
مضاف دونوں ملکر خبر ہوئی فعل ناقص کی۔ گنگا مضاف الیہ کے علامت
اضافت۔ کنارے مضاف دونوں ملکر مجرور پر حرف جار دونوں
ملکر متعلق فعل۔ اگلا صفت زمانہ موصوف دونوں ملکر مجرور۔
میں حرف جار پھر دونوں ملکر متعلق فعل۔ پس فعل اپنے اسم و خبر
اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ یا اسمیہ خبریہ ہوکر بیان ہوا۔ یوں کا
جو جملہ سابق میں متعلق فعل ہے۔

۲۔ وسعت و رونق بھی اسکی اُسکی عصر میں حد سے باہر تھی۔
تھی فعل ناقص اسم و خبر کو چاہتا ہے۔ وسعت معطوف علیہ و
حرف عطف۔ رونق معطوف۔ بھی حرف شرکت معطوف علیہ اور معطوف
مع حرف شرکت مضاف اس مضاف الیہ کی علامت اضافت یہ سب
ملکر اسم اُس اسم اشارہ عصر مشارٌ الیہ ملکر مجرور میں حرف جار یہ ملکر
متعلق فعل۔ حد مجرور سے حرف جار دونوں ملکر متعلق فعل۔ موجود

خبر مقدر پس فعل ناقص اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ یا فعلیہ خبریہ ہوا۔
۴۴ = پہلے دروازہ کی بلندی دیکھنے کو جو آسمان گردن یا سر اٹھاتا ہے
تو اُسکو آفتاب کی پگڑی سنبھالنی دشوار ہو جاوے۔
اُٹھائے فعل مضارع متعدی فاعل و مفعول کو چاہتا ہے جو حرف شرط متعلق فعل آسمان فاعل گردن اور سر معطوف علیہ و معطوف مفعول۔ پہلے صفت دروازہ موصوف دونوں ملکر مضاف الیہ۔ بلندی مضاف یہ دونوں ملکر مضاف الیہ یا مفعول مصدر۔ دیکھنا مضاف سب ملکر مجرور کو حرف جار جار مجرور ملکر متعلق فعل۔ پس فعل و فاعل و مفعول و متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی۔ ہو جائے فعل مضارع ناقص اسم و خبر کو چاہتا ہے۔ تو حرف جزا۔ آفتاب کی پگڑی مرکب اضافی اسم۔ دشوار خبر اُسکو متعلق دشوار۔ پس فعل ناقص اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ یا فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب تحریری مثال ا

کروں پہلے توحید یزدان رقم جھکا جسکے سجدہ میں اول قلم
سر لوح پر رکھ بیاض جبیں کہا دوسرا کوئی تجھسا نہیں

قسم جملہ	فاعل	[illegible]	فاعل	توضیح مفعول	فعل	متعلقات
فعلیہ خبریہ	میں	۰	۱- توحید ۲- رقم	یزداں جسکے سجدہ کو اول قلم جھکا	کروں	پہلے
وصفیہ	قلم	۰	۰		جھکا	۱- جسکے سجدہ کو ۲- اول
فعلیہ خبریہ	اس نے	۰	بیاض	جبین	رکھا	سر لوح
۰	اس نے	۰	یہ	کوئی دوسرا تجھسا نہیں	کہا	۰

ا- یزدان موصوف جسکے سجدہ کو اول قلم جھکا صفت مضاف الیہ توحید

ب- جس مضاف الیہ کی اضافت سجدہ مضاف مجرور کو حرف جار

ج- بیاض مضاف جبیں مضاف الیہ

د- سر مضاف لوح مضاف الیہ مجرور پہ حرف جار

ہ- کوئی موصوف دوسرا صفت تجھسا صفت مبتدا موجود مقدر نہیں ہے حرف ربط جملہ اسمیہ خبریہ بیانیہ ہوا یہ کا۔

مثال ۳

حمد جید اس خدائے پاک کو   نور ایماں جس نے بخشا خاک کو

قسم جملہ	مبتدا	توضیح مبتدا	خبر	حرف ربط	متعلقات
اسمیہ خبریہ	حمد	جید	سزاوار	ہے	اس خدائے پاک کو جس نے خاک کو نور ایمان بخشا صفت خدا

مثال ۴

حباب آسا میں دم بھرتا ہوں تیری آشنائی کا — نہایت غم ہے اس قطرہ کو دریا کی جدائی کا

قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول	توضیح مفعول	فعل	متعلقات
فعلیہ خبریہ	میں	۰	دم	تیری آشنائی کا	بھرتا ہوں	حباب آسا

مثال ۴

ہندوستان میں اس مرد خدا کی شہرت + جمیع اولیا سے رتبہ ولایت میں بیشتر ہے

قسم جملہ	مبتدا	توضیح مبتدا	خبر مع رابطہ	متعلقات
اسمیہ خبریہ	شہرت	اس مرد خدا کی	بیشتر ہے	۱۔ جمیع اولیا سے ۲۔ ہندوستان میں ۳۔ رتبہ ولایت میں

مثال ۵

آج قلم کا دماغ پھولوں کی خوشبو سے معطر ہے

قسم جملہ	مبتدا	توضیح	خبر مع رابطہ	متعلقات
اسمیہ خبریہ	دماغ	قلم	معطر ہے	۱۔ آج ۲۔ پھولوں کی خوشبو سے

مثال ۶

گھوڑا ہر ایک شخص کو درکار ہے — پیر و جوان (جو ہے) خریدار ہے

قسم جملہ	مبتدا	توضیح مبتدا	خبر مع ربط	متعلقات
اسمیہ	گھوڑا	۰	درکار ہے	ہر ایک شخص کو
"	پیرو جوان	جو موجود ہے	خریدار ہے	
وصفیہ	جو	۰	موجود ہے	

مثال ۷

جستجو رہتی ہے دولت کا پتہ ملتا نہیں — سر پھرا کرتا ہے پر ظلِّ ہما ملتا نہیں

رہتی ہے فعل حال ناقص اسم و خبر کو چاہتا ہے۔ جستجو اسم موجود خبر مقدر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ ہوا لیکن حرف استدراک مقدر ملاتا ہے دو جملوں کو۔ نہیں ملتا فعل لازم چاہتا ہے صرف فاعل کو دولت کا پتہ مرکب اضافی فاعل پس فعل و فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر عطف ہوا جملہ سابق پر۔ پھرا کرتا ہے فعل لازم چاہتا ہے صرف فاعل کو سر فاعل فعل و فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہوا پر حرف استدراک ملاتا ہے دو جملوں کو۔ ملتا نہیں فعل لازم۔ ظل ہما مرکب اضافی فعل و فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر عطف ہوا جملہ سابق پر۔

مثال ۸

ہے چرخ جب سے ابلق ایام پر سوار — رکتا نہیں ہے دستِ عناں کا بیک قرار

قسم جملہ	مبتدا	توضیح مبتدا	خبر مع رابطہ	متعلقات	
جملہ خبریہ بیانیہ	چرخ	۰	سوا ہے کج	۱- عجیب ۲- ابلق ایام	

قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول	توضیح مفعول	فعل	متعلقات
فعلیہ خبریہ	وہ یعنی چرخ	۰	دست	عنان کا	نہیں سکتا ہے	بیک قرار

مثال ۹

سودا پہ جب جنوں نے کیا خواب و خور حرام   لائی گھر اُس طبیب کے ہے عقل جسکا نام

قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول	توضیح مفعول	فعل	متعلقات
جملہ خبریہ شرطیہ	جنوں نے	۰	خواب و خور حرام	۰	کیا	جب سودا پر
جزا	لوگ	۰	اُسکو	۰	لائی	اس طبیب کے گھر جسکا عقل نام ہے

مثال ۱۰

نفع کیا کیا ہوا کو بخشا ہے   صحت جسم اُس میں پیدا ہے

قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول	توضیح مفعول	فعل	متعلقات
فعلیہ خبریہ	خدا نے	۰	۱- ہوا کو ۲- نفع	کیا کیا	بخشا ہے	۰

مصرع ثانی

قسم جملہ	مبتدا	توضیح	خبر معہ رابطہ	متعلقات
اسمیہ خبریہ	صحت	جسم	پیدا ہے	اُس میں

مثال ۱۱

جادۂ راہِ بقا بغیر از فنا ملتا نہیں ہر خودی جبتک کہ انساں میں خدا ملتا نہیں

قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	فعل	متعلقات
فعلیہ خبریہ	جادہ	راہ بقا	نہیں ملتا	بغیر از فنا
؍؍	خدا	۔	نہیں ملتا	اسوقت تک کہ جبتک انسان میں خودی موجود ہے

اُس اسم اشارہ وقت مشارٌ الیہ دونوں ملکر مجرور تک جار جار مجرور ملکر متعلق فعل کہ حرف بیان جب مجرور تک جار دونوں ملکر متعلق موجود انسان میں جار و مجرور متعلق موجود خودی مبتدا موجود خبر ہے حرف رابطہ یہ سب ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بیان ہوا اُسوقت کا +

تمت بالخیر

جون ۱۹۰۵ء



اشتہار

نام کتاب	قیمت	نام کتاب
شرح بہارستان اردو حصہ نثر و نظم	۱۰/۱	خلاصۃ التواریخ انٹر نمبر ۱
کلید گنجینہ فارسی حصہ اول	۱۲/	نمبر ۲
حصہ دوم کمل	۱۰/	فرہنگ دستورالمکتوبات اردو
شرح پاکیزہ خیالات نہایت عمدہ	۱۶/	فرہنگ خط شکست
سوال جواب جغرافیہ ہل صاحب نمبر ۱	۱/	فرہنگ مفید الانشا
" " نمبر ۲	۱۳/	سوال جواب فن زراعت اردو
" " نمبر ۳	۱۴/	ناگری
شرح تزک اردو حصہ نثر و نظم	۱۲/	فرہنگ کاغذات کارروائی راسے
فرہنگ اردو کی پہلی کتاب مولفہ مولوی		درگا پرشاد صاحب
محمد اسمٰعیل صاحب		ترجمہ اردو میکملن ریڈر نمبر ۱
پہلی۔ دوسری۔ تیسری۔ چوتھی۔ پانچویں		نمبر ۲
ہندی شکشاولی کی کنجی نمبر ۱ و		لب لباب قواعد اردو نمبر ۱ بشرط طلبہ
نمبر ۲ و نمبر ۳ و نمبر ۴ و نمبر ۵		پاس کرانے کا ذمہ
سوال جواب طریق تدریس اردو	۲/	نمبر ۲
ناگری	۲/	سوال الجواب کتاب سلان اردو و ہندی نی

المشتہر ایل جی بی سٹرنگی اینڈ کو بک سیلرز دروازہ تحصیل شہر میرٹھ

DUE DATE

ازعبدالحلیم جوش

DATE	NO.	DATE	NO.